تعارف القرآن

(اردو)

446

مرتبہ

سیدہ فاطمۃ الزہرا بلگرامی

(اس کتاب میں قرآن کریم کی ہر سورۃ مبارکہ کا منزل وار اور رکوع بار کوع تعارف بیان کیا گیا ہے۔ نیز ہر رکوع کی سرخی بھی دی گئی ہے۔ جملہ سجدہ ہائے تلاوت اور فہم قرآن کے دیگر نکات بھی بیان کئے گئے ہیں)

بیکن بکس ○ گلگشت ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المنٰفقون (۶۳)

دو رکوع گیارہ آیات مدنی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ المنٰفقون	۵۹۵
۱ع ۸ ۱۳	منافقین کی کیفیت کا اظہار۔	۵۹۶
۲ع ۳ ۱۴	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم۔	//

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ المنٰفقون (۶۳)

دو رکوع گیارہ آیات مدنی

مکہ مکرمہ میں دو ہی گروہ تھے کافر اور مومن لیکن مدینہ طیبہ میں ایک گروہ ان لوگوں کا بھی تھا جو بظاہر ایمان لائے تھے لیکن ان کے دلوں میں نفاق تھا اس سورہ میں منافقین کے حالات بیان کئے گئے ہیں وہ جب رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے رسول ہیں لیکن حقیقت اس کے خلاف ہے یہ لوگ منافق ہیں یہ لوگ دکھاوے کے لئے ایمان لے آتے ہیں لیکن حقیقت میں ان لوگوں کے دل میں کھوٹ ہوتا ہے ان کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے لوگوں سے آپ ہوشیار رہئے اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا مومن کی کیفیات اس کی پاکیزگی اس کی عبادت اور اس کی نجابت کا بیان کیا گیا ہے تاکہ مومن اپنی منزل مقصود میں آگے ہی بڑھتا چلا جائے اور اہل دنیا کے لئے اس کی زندگی موجب ہدایت ہو لیکن ظاہری لباس ظاہری زہد و تقویٰ کا نام ایمان نہیں۔

اس کے بعد مسلمانوں کو نصیحت فرمائی جا رہی ہے کہ اے ایمان والو! مال و دولت اور اولاد کی محبت تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے اگر ایسا ہوا تو وہ لوگ گھاٹے میں رہیں گے

حکم دیا جا رہا ہے کہ اس رزق کو جو اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو پیشتر اس کے کہ تمہیں موت آ جائے اور پھر تم افسوس کرتے رہ جاؤ

Marfat.com

ع ۱۳ منافقین کی کیفیت کا اظہار

مدینہ طیبہ میں تین گروہ تھے ایک مومن کا دوسرے کفار و مشرکین کا لیکن ایک گروہ ان لوگوں کا بھی تھا جو بظاہر ایمان لے آئے تھے مگر دل سے مسلمان نہ ہوئے تھے ان کے دلوں میں نفاق تھا اس رکوع میں ان کے حالات اور ان کے دل کی کیفیت بیان فرمائی جا رہی ہے یہ منافقین وہ لوگ ہیں کہ جب رسول کے پاس آتے تو اقرار ایمان کرتے لیکن جب اپنی نجی محفلوں میں جاتے تو اسلام کے خلاف اور رسولؐ کے خلاف باتیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ان کا ایمان جھوٹا ہے یہ لوگ ان لکڑیوں کی مانند ہیں جن کو بیکار سمجھ کر دیوار سے لگا کر کھڑا کر دیا گیا ہو محض بیجان خشک اسی طرح یہ منافق بھی ہیں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے وہ انصار سے کہتے ہیں کہ ان مہاجروں کو کھانا اور مال نہ دو تاکہ وہ بھوک کی وجہ سے مدینہ سے پریشان ہو کر نکل جائیں اور ذلیل ہو جائیں حالانکہ منافق یہ نہیں جانتے کہ حقیقی مالک کون ہے اور عزت کرنے والا کون ہے در حقیقت عزت اللہ کے لئے ہے اور اس کے رسول کے لئے اور درجہ بدرجہ مومنین کے لئے ہے لیکن منافقین یہ نہیں جانتے ہیں

ع ۲ ۱۴ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم

اس رکوع میں اہل ایمان کو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے فرمایا جا رہا ہے کہ اے ایمان والو تمہاری اولاد اور اموال تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اس لیے اللہ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرو پیشتر اس کے موت تم کو آپکڑے اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

منزل (۷)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التغابن (۶۴)

دو رکوع اٹھارہ آیات مدنی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ التغابن	۵۹۸
۱ ع ۱۵	اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن کا جاننے والا صورت و سیرت کا خالق بندہ کو بہترین نمونہ پر بنانے والا فطرت صالح عطا کرنے والا ہے۔	۵۹۹
۲ ع ۱۶	اللہ پر ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت مومن کو اللہ رسول پر بھروسہ کرنے اور اطاعت کرنے کا بیان۔	۶۰۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ التغابن (۶۴)

دو رکوع اٹھارہ آیات مدنی

اکثر علماء کا قول ہے کہ یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس سورہ کا عنوان التغابن ہے اس کے لفظی معنی ہار جیت کے ہیں اس سورہ میں کامیابی کے اصول بتائے جا رہے ہیں اس سورہ کے شروع میں کئی آیتوں میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں زمین و آسمان کی ہر شے پر غور کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی عظمت و حکمت اور قدرت کا اندازہ ہوتا ہے اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا پھر ہم انسانوں میں کچھ مومن اور کچھ کافر ہیں اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے وہ ہر چیز کو جانتا اور پوشیدہ باتوں سے واقف ہے وہی ہے جس نے ہمارے اندر مختلف اور مناسب صلاحیتیں پیدا کی ہیں اور خوبصورت شکلیں بنائیں ہیں ہم سب کو اسی طرف لوٹ کر جانا ہے انسان اشرف المخلوقات ہے جو صلاحیت اور فہم و بصیرت اسے عطا کیگئی ہے کسی اور مخلوق کے حصے میں نہیں آئی اس لئے اسے بھی اپنے مرتبہ کے مطابق ہی اس دنیا میں کام کرنا چاہئے لیکن جو لوگ اپنے اس مرتبہ کو نہیں پہچانتے اور انسانیت کے اعلیٰ مقام سے گر کر اعمال انجام دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے

اللہ نے لوگوں کی مزید ہدایت کے لئے پیغمبر مبعوث فرمائے لیکن جن لوگوں نے ان سے منہ موڑ لیا ان کے خلاف کام کیے ان سے اللہ بھی بے نیاز ہو گا لہٰذا

Marfat.com

ہمیں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا چاہئے اور اسی نور قرآن کی روشنی میں عمل کرنا چاہئے جو اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے بھیجا ہے جو اس قرآن پر عمل کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور نافرمان دوزخ کے مستحق ہوں گے اس کے بعد یہ بتایا جا رہا ہے کہ اگر تم ان پر ایمان نہیں لاؤ گے تو اللہ کے رسول کا کام تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے

بعد کی آیات میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اے ایمان والو تمہاری بعض بیویاں اور بچے تمہارے ایمان اور نیک عمل کی راہ میں حائل ہیں ان کی محبت کبھی تم کو راہ حق سے نہ ہٹا دے پس ہوشیار رہو اور اللہ کی نافرمانی نہ کرو اللہ ہی کا حکم مانو اللہ کی راہ میں اپنے اموال فراخ دل سے خرچ کرو اگر تم اس کی راہ میں خرچ کرو گے تو وہ تمہیں اس سے بڑھ کر دے گا اور تمہارے لیے اللہ کے یہاں بخشش کا اہتمام کیا جائے گا اللہ تعالیٰ بڑا قدر دان صاحب حلم ہر ظاہر و پوشیدہ سے واقف ہے غالب و دانا ہے

ع ۱۵ اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن کا جاننے والا صورت و سیرت کا خالق بندہ کو بہترین نمونہ پر بنانے والا فطرت صالح عطا کرنے والا

اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے اس کائنات کی ہر شے سے اس کی عظمت ظاہر ہوتی ہے اللہ تعالیٰ سے کوئی پوشیدہ یا ظاہر بات چھپی ہوئی نہیں اللہ نے انسان کو ہر مخلوق سے برتر درجہ دیا اور برتر صلاحیتوں سے نوازا اب انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے اللہ رسول اور قرآن پر عمل کرے اس رکوع کا آغاز اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اس کی عظمت اور اس کے خالق ہونے کے ذکر سے ہو رہا ہے اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا

ان کو مختلف صفات دیں جن سے اللہ کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے اللہ نے انسانوں کو اعلی درجہ کی صلاحیتوں سے متصف کیا اس کو اشرف المخلوقات بنایا اس کی ہدایت کے لئے انبیاء اور کتاب (قرآن) جو نور ہے نازل کی اب اس کا اپنا فرض ہے کہ وہ اللہ کے احکامات پر عمل کرے یا نہ کرے جو نیک عمل کریں گے اللہ ان کے گناہ معاف کردے گا اور جنت میں داخل کردے گا لیکن جو روگردانی کریں گے ان کے لئے دردناک عذاب ہے

ع ۱۴ اللہ پر ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت مومن کو اللہ رسول پر بھروسہ کرنے اور اطاعت کرنے کا بیان

اس رکوع میں بتایا جا رہا ہے کہ جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اللہ ان کو ہدایت دیتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اللہ پر بھروسہ رکھو مومن کو چاہئے کہ مصیبت کو مصیبت نہ سمجھے بلکہ اللہ کا حکم جانے اللہ ہر مصیبت کو دور کر دیتا ہے

بعد میں مومنین کو متنبہہ کیا جا رہا ہے کہ تمہاری بیویاں اور اولاد میں کچھ تمہارے دشمن ہیں (ان کی محبت تم کو اللہ اور رسول کے بتلائے ہوئے راستے سے ہٹا سکتی ہے) پس ان سے ہوشیار رہو ان سے عفو و درگذر سے کام لو اللہ تعالی غفور الرحیم ہے اللہ کی راہ میں نیکی کے کاموں کے لئے فراخ دلی سے خرچ کرو اللہ تم کو اس سے زیادہ دے گا تمہارے گناہ بخش دے گا اللہ تعالی بڑا قدرداں صاحب حلم ہر ظاہر و باطن باتوں کو سمجھنے والا غالب و دانا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الطلاق (۶۵)

دو رکوع بارہ آیات مدنی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ الطلاق	۶۰۲
۱ع ۱۷	طلاق' عدت' رضاعت' کے مسائل کا بیان۔	〃
۲ع ۱۸	اللہ تعالیٰ کے احکام سے روگردانی پر وعید' اس کے احکامات مان لینے پر جنت کی خوشخبری۔	۶۰۳

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ الطلاق (۶۵)

دو رکوع بارہ آیات مدنی

یہ سورۃ مبارکہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس سورہ میں طلاق عدت رضاعت کے احکام بیان کئے گئے ہیں ساتھ ہی رجوع کر لینے اور مطلقہ عورتوں سے سلوک کے آداب بھی بتائے گئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا ہے کہ وہ عام مسلمانوں کو ان مسائل سے باخبر کر دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مطلقہ سے حسن سلوک سے ہے اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ جس نے اللہ کے احکامات پر عمل نہیں کیا ان کی بستیوں کی بستیاں تباہ کر دی گئیں ان کو بھاری سزا ملی اور ان کے لئے سخت عذاب ہے لہٰذا اہل نظر کو چاہئے اور ان کو جو ایمان لائے ہیں اللہ سے ڈرتے رہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مبعوث فرمایا ہے جو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے تو جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے اللہ تعالیٰ ان کو جنت کے باغات میں داخل فرمائے گا جن میں وہ تا ابد رہیں گے اللہ ہی نے زمین و آسمان کو پیدا کیا وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

ع ۱۲ طلاق' عدت' رضاعت کے مسائل کا بیان

پہلے رکوع میں زمانہ جاہلیت کے طریق طلاق کے خلاف اسلام کے اصول

طلاق ' ..ت اور رضاعت وغیرہ کے احکام بیان کئے گئے ہیں مردوں کو مطلقہ عورتوں سے زمانہ عدت میں حسن سلوک اور پیدا ہونے والے بچہ کی رضاعت کے بارے میں احکام سے آگاہ کیا جا رہا ہے اور یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالی کی خوشنودی اس معاملہ میں کس طرح حاصل ہو سکتی ہے مفصل قرآن کی تفسیر میں ملاحظہ کریں

ع ۱۸ اللہ تعالی کے احکام سے روگردانی پر وعید اس کے احکامات مان لینے پر جنت کی خوشخبری

اہل نظر اور ایمان والوں کو چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہیں اللہ تعالی نے ان کی طرف اپنے رسول کو مبعوث فرمایا ہے جو انہیں آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے جو لوگ ایمان لائیں گے اور ساتھ ہی نیک عمل کریں گے اللہ تعالی ان کو جنت کے باغات میں داخل کرے گا اللہ ہی نے ساتوں آسمان و زمین پیدا کئے ہیں وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التحریم (٦٦)

دو رکوع بارہ آیات مدنی

رکوع — فہرست مضامین — صفحہ

تعارف سورۃ التحریم ٦٠٥

ع ١ ١٩ حلال چیزوں سے اجتناب نہ کرنے کا حکم رسول کو (محبت کی زیادتی کی بنا پر بھی) تکلیف دینے کی ممانعت لوگوں کو عذاب دوزخ سے بچانے کا حکم ٦٠٦

ع ٢ ٢٠ صدق دل سے توبہ کرنے اور کفار سے جہاد کرنے کا حکم۔ ٦٠٦

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ التحریم (۶۶)

دو رکوع بارہ آیات مدنی

یہ سورۃ مبارکہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ اپنے نبی محترم اور ان کی وساطت سے پوری امت کو یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ وہ کسی چیز کو اپنے اوپر خواہ مخواہ عائد نہ کریں یعنی یہ کہ وہ کسی چیز کو نہ کھانے کی قسم کھالیں اور اس طرح کی پابندیاں لگا کر اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرلیں اگر وہ ایسی کوئی قسم کھا بیٹھیں تو اس کے لئے کفارہ مقرر کردیا گیا ہے اس کے علاوہ خواتین کو اس امر کا پابند کیا جارہا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے رازوں کو افشاَ نہ کریں بعد کی آیتوں میں رسول اللہ کی ازدواج مطہرات کو نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ آپ سے شدید محبت کی وجہ سے بھی کوئی ایسی بات نہ کریں جو حضور کے لئے تکلیف کا باعث ہو پھر آگے چل کر اہل ایمان کو نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کے عذاب سے بچانے کی کوشش کریں (یعنی خود نیک عمل کریں اور اپنے اہل و عیال کو بھی نیک عمل کرنے کی نصیحت کریں)

اہل ایمان کو چاہئے کہ وہ اپنے گناہوں پر اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص نیت سے توبہ کریں امید ہے کہ اللہ ان کے گناہوں کو معاف فرمادے گا سب سے آخر میں حضرت نوح اور حضرت لوط کی بیویوں کا اپنے شوہروں سے خیانت (بدکاری نہیں) کرنے کا ذکر ہے اور پھر حضرت مریم کا ذکر فرمایا گیا ہے جو اللہ کی تابع فرمان تھیں

Marfat.com

۹ع حلال چیزوں سے اجتناب نہ کرنے کا حکم رسول کو (محبت کی زیادتی کی بنا پر بھی) تکلیف دینے کی ممانعت لوگوں کو عذاب دوزخ سے بچانے کا حکم

اس رکوع میں اس واقعہ کا ذکر کر کے جب حضور نے شہد نہ کھانے کی قسم کھالی تھی امت کو بتایا جا رہا ہے کہ خواہ مخواہ حلال کو ناجائز کر کے اپنے اوپر پابندی عائد نہ کریں خواتین کو اس امر کا پابند کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے راز کو دوسروں پر افشاء نہ کریں بعد میں ازدواج مطہرات کو اسی بات کا حکم دیا جا رہا ہے کہ وہ اپنی شدت محبت کے باوجود ایسی کوئی بات نہ کریں جس سے حضور کو تکلیف ہو اہل ایمان خود بھی عذاب دوزخ سے بچنے کی کوشش کریں اور اپنے اہل و عیال کو بھی عذاب نار سے بچائیں

۲ ۵ع ۲۰ صدق دل سے توبہ کرنے اور کفار سے جہاد کرنے کا حکم

اس رکوع میں اہل ایمان کو صدق دل سے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے اور حضرت نوح اور حضرت لوط کی نافرمان بیویوں کا بھی ذکر ہے نیز حضرت مریم کا بھی بیان کیا جا رہا ہے جنہوں نے اپنے گریبان (یعنی عفت و ناموس) کو محفوظ رکھا ساتھ ہی حضرت آسیہ (زوجہ فرعون) کی دعا کا بیان بھی فرمایا گیا ہے سوچنے کی بات ہے کہ جب پیغمبروں کی بیویاں اللہ کے عذاب سے اپنی منافقت کے باعث نہ بچ سکیں تو کفار اور عام منافق مرد عورتوں کا کیا ذکر۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الملک (٦٧)

دو رکوع تیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ الملک	٦٠٨
١ ع ١	اللہ تعالیٰ نے مناظر فطرت پر غور کرنے کی دعوت دے کر صاحب حکمت ہونے اور اپنی بادشاہت کا ثبوت دیا ہے منکرین کے لئے عذاب کی وعید اہل ایمان کے لئے مغفرت کی بشارت۔	٦٠٩
١٦ ع ٢	روز قیامت سے منکر ہونے پر وعید نیک اور بد ایک جیسے نہیں ہوتے۔	٦١٠

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ الملک (۶۷)

دو رکوع تیس آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کے ذکر سے ہو رہی ہے۔ جس کے قبضہ میں تمام جہانوں کی حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اس نے زندگی اور موت کو پیدا کیا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ وہ کون سے لوگ ہیں جو نیک اعمال کرتے ہیں اور کون ہیں جو برے اعمال کرتے ہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ لوگوں کو اپنی حکمت تخلیق کی طرف غور کرنے کی دعوت دیتا ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا ہے اور ان کو شیاطین کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور اللہ نے ان (شیاطین کے واسطے (آخرت میں) دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے بظاہر دنیا میں طاغوتی قوتیں کتنی ہی ترقی کرلیں لیکن ان کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں رسوائی اور عذاب ہے اگر انسان بار بار بھی آسمان کی طرف دیکھے تو اس میں کوئی نقص نہیں نکال سکتا اس قدرت کے نظارے کے باوجود بھی اگر کوئی انسان اللہ سے انکار کرتا ہے تو اس کافر کا ٹھکانا جہنم ہی ہے لیکن جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اللہ کی مغفرت اور بخشش ہے اللہ ہی نے اس زمین کو تمہارے چلنے کیلئے نرم بنایا اور رزق دیا جس کو تم کھاؤ اور جان لو کہ تم کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے جن لوگوں نے تم سے پہلے انکار کیا تھا ان پر اللہ کا عذاب کتنا

Marfat.com

سخت تھا پرندے جو فضا میں اڑتے ہیں اللہ ہی کی مہربانی ہے اگر اللہ کسی کی مدد نہ کرے تو کیا کوئی اور ہے جو انسانوں کی مدد کر سکے یا رزق پہونچا سکے ایسے لوگ کبھی بھی ان کے برابر نہیں ہو سکتے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں کفار پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی تو ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا ایک دن مقرر ہے اور وہ مقرر وقت پر ہی آئے گی خدائی کارخانہ تمہارے سامنے ہے اور تم خالق کائنات کے منکر ہو تو یہ کہاں کی عقلمندی ہے اگر تم تمام خدائی کارخانہ پر غور کرو تو وحی الٰہی کی حقیقت اس کی افادیت اور صاحب وحی کی رحمت اور ان کے انوار تم پر منکشف ہو جائیں گے اور اس ذات مقدسہ خلق عظیم کی عظمت کا تم کو احساس ہو سکے گا

ربع اللہ تعالیٰ نے مناظر فطرت پر غور کرنے کی دعوت دے کر صاحب حکمت ہونے اور اپنی بادشاہت کا ثبوت دیا ہے منکرین کے لئے عذاب کی وعید اہل ایمان کیلئے مغفرت کی بشارت

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ معلوم کرے کہ کون لوگ اس کے فرمانبردار ہیں اور کون منکر ہیں مزید یہ بھی بتایا ہے کہ آسمانوں کو ستاروں سے روشن کرنے پر غور کرو تاکہ اللہ کی بادشاہت و حکمت واضح طور پر معلوم ہو سکے اور لوگ اس پر ایمان لا سکیں جو لوگ نیک ہیں وہ اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت ہے جو لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے ان کے لئے عذاب جہنم کی وعید ہے اللہ تعالیٰ دلوں کے پوشیدہ خیالات سے بھی واقف ہے بار بار اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خدائی کارخانہ تمہارے سامنے ہے پھر

کیوں ان چیزوں کو دیکھ کر بھی منکر ہو یہ سخت بھول ہے اور اس کی سزا صرف جہنم کی آگ ہے

۱۲ع روز قیامت سے منکر ہونے پر وعید نیک اور بد ایک جیسے نہیں ہو سکتے

اس رکوع میں ان لوگوں کو جو قیامت سے انکار کرتے ہیں دلائل کے ذریعہ آگاہ کیا جا رہا ہے کہ وہ غلط راہ پر منہ اوندھا کیے چلے جا رہے ہیں اس کا انجام عذاب جہنم ہے جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں وہ منکرین کی طرح نہیں جب کفار قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی تو اے رسول آپ فرما دیجئیے (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے (وہی جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی میں قیامت برپا کرنے نہیں آیا) میں تو محض واضح طور پر ڈرانے والا (قیامت کے حال سے آگاہ کرنے والا) ہوں قیامت وقت مقررہ پر ہی آئے گی اس وقت منکرین کو خود پتہ چل جائے گا اللہ تعالی بڑا مہربان اور ہمارا سب کا خالق ہے ہم سب اسی پر توکل کرتے ہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ القلم (۶۸)

دو رکوع باون آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ القلم	۶۱۲
۱ع ۳۵	قلم تقدیر جس سے نظام کائنات کو بنایا گیا رسول کی	۶۱۳
۳	نیک سیرتی اور خلق عظیم کا بیان اسلام اور کفر میں مصالحت کے نہ ہونے کا ذکر	
۲ع ۱۹	مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے کفار کو قیامت میں	۶۱۴
	سجدہ نہ کرنے کی محرومی کا بیان	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف سورۃ القلم (۶۸)

دو رکوع باون آیات مکی

اس سورۃ مبارکہ کا آغاز قلم کی قسم کھا کر کیا گیا ہے جو صفحۂ قرطاس کو علم و دانش سے مزین کرتا ہے اس کی قسم کھا کر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ پیغمبر صاحب نعوذ باللہ دیوانے نہیں ہیں اور یہ کہ آپ نہایت نیک سیرۃ اور بہترین اخلاق پر فائز ہیں لہٰذا ایسا شخص کیونکر دیوانہ ہو سکتا ہے کفار چاہتے تھے کہ پیغمبر خدا تبلیغ دین میں نرمی اختیار کریں کچھ مصالحت کرلیں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ دین میں مصالحت نہیں ہو سکتی آپ ان جھوٹی قسمیں کھانے والے ذلیل نکتہ چینی کرنے چغلیاں کھانے بھلائی سے منع کرنے حد سے بڑھتے ہوئے برے بد کار اکھڑ مزاج انسان کی بات نہ مانئے (یہ ساری برائیاں ولید بن مغیرہ اسود بن یغوث اور اخنس بن شریق میں پائی جاتی تھیں) (حوالہ کے لئے ضیاء القراں جلد پنجم تفسیر سورۃ قلم دیکھئے) جب ان کے سامنے آیات قرآنی تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں

اس کے بعد باغ والوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ کس طرح ان کے باغ برباد ہو گئے جبکہ انہوں نے اللہ کی راہ میں پھل دینے سے انکار کر دیا تھا آخر کار انہوں نے اپنی غلطی تسلیم کی اور انہوں نے توبہ کی پھر اللہ تعالی نے ان کے نقصانات کو پورا کر دیا بلکہ اس سے زیادہ دیا کاش لوگ اس حقیقت کو سمجھ سکتے یہ تو دنیاوی نقصان تھا

Marfat.com

آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ بڑا ہے متقی لوگوں کے لئے نعمتوں سے بھرپور جنتیں ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ دونوں (انکار کرنے والے اور ایمان والے) یکساں ہوں پھر اس بات کا ذکر ہو رہا ہے کہ قیامت کے دن جب لوگوں کو سجدہ کرنے کا حکم ملے گا تو بدکار اور کافر لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے حضور صلعم کو مخاطب کر کے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے رسول آپ ان نافرمان لوگوں کا معاملہ میرے اوپر چھوڑ دیجئے اور آپ انتظار فرمایئے اپنے رب کے حکم کا اور نہ ہو جائے مچھلی والے (حضرت یونس کی طرف اشارہ) کی طرح (جنہوں نے اپنی قوم سے عجلت میں علیحدگی اختیار کر لی) جب آپ قرآن سناتے ہیں تو کفار آپ کو ایسی غضبناک نگاہوں سے دیکھتے ہیں کہ جیسے ان کا بس چلے تو آپ کی (نعوذ باللہ) شمع حیات ہی بجھا کر رکھ دیں اور وہ آپ کو مجنوں کہتے ہیں حالانکہ آپ تو سارے جہانوں کے لئے وجہ عزت و شرف ہیں

۳۳ع قلم تقدیر جس سے نظام کائنات کو بنایا گیا رسول کی نیک سیرتی اور خلق عظیم کا بیان اسلام اور کفر میں مصالحت کے نہ ہونے کا ذکر

اس رکوع کا آغاز اسی قلم کی قسم سے ہوتا ہے جس سے نظام کائنات کو بنایا گیا اور اللہ تعالی یوں فرماتا ہے کہ پیغمبر اسلام مجنوں و دیوانہ کیسے ہو سکتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ بلند ترین مقام پر فائز ہیں اور نیک سیرت اور بہترین اخلاق کے مالک ہیں پھر اس کا ذکر ہو رہا ہے کہ کفار یہ چاہتے ہیں کہ آپ تبلیغ دین میں نرمی اختیار کر لیں اور کفر کے ساتھ مصالحت کر لیں مگر یہ ناممکن ہے حق اور کفر

Marfat.com

سے مصالحت نہیں کر سکتا

جب رسول اللہ قرآن کی آیات سناتے ہیں تو وہ بدکار لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو پرانے زمانے کے قصے ہیں

اس رکوع میں ان باغ والوں کا قصہ میں بیان کیا گیا ہے جنہوں نے اللہ کی راہ میں پھل خیرات نہیں کیے تھے تو ان کے باغ جل کر رہ گئے اور جب انہوں نے اپنی غلطی محسوس کی اور اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے تو اللہ نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی بلکہ اس سے زیادہ دیا

ع ۲ ۱۹ مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے کفار کو قیامت میں سجدہ ۴ نہ کرنے کی محرومی کا بیان رسول اللہ ؐ سارے جہانوں کے لئے وجہ عز و شرف ہیں

اس رکوع میں اللہ تعالی یہ فرما رہا ہے کہ پرہیز گاروں کے لئے نعمتوں سے بھری ہوئی جنتیں ہیں کفار یہ غلط خیال کرتے ہیں کہ اگر اللہ نے ان کو دنیا میں آسائشات اور فراوانی دے رکھی ہے تو قیامت میں بھی ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا آخرت کا حصہ تو پرہیز گاروں کے لئے ہے کیونکہ فرمانبردار اور کفار ایک جیسے نہیں ہو سکتے قیامت کے دن جب تمام لوگ اللہ کو سجدہ کریں گے تو یہ کفار سجدہ نہ کر سکیں گے اور وہ بتدریج تباہی کی طرف لے جائے جائیں گے اس رکوع میں مختصرا حضرت یونس کا ذکر بھی کیا گیا ہے اب اللہ تعالی اپنے پیغمبر سے مخاطب ہو کر فرما رہا ہے کہ آپ مغموم نہ ہوں حالانکہ کفار تو آپ کی شمع حیات بجھا دینا چاہتے ہیں لیکن جب ان کی تدبیریں کارگر نہیں ہوتیں اس وقت وہ جھنجلاہٹ میں آپ کو مجنوں کہتے ہیں حالانکہ آپ تو جہانوں کے لئے وجہ عز و شرف ہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الحاقۃ (۶۹)

دو رکوع باون آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ الحاقۃ	۶۱۶
۱ تا ۵	قیامت کے وقوع ہونے کا ذکر اس سے انکار کرنے والی قوموں کے تباہی کا تذکرہ۔	۶۱۷
۶ تا ۱۲	قرآن اللہ کا کلام ہے رسول کا بنایا ہوا نہیں رسول نہ کاہن ہیں اور نہ شاعر۔	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ الحاقۃ (۶۹)

دو رکوع باون آیات مکی

یہ سورۃ مکی ہے اور قیامت کے ضرور واقع ہونے کے ذکر سے شروع ہو رہی ہے فرمایا گیا ہے کہ قیامت ضرور برپا ہو گی اور اے مخاطب تمہیں پتہ نہیں وہ کس قدر ہولناک ہو گی قیامت کو قوم ثمود اور عاد نے بھی جھٹلایا تھا تو وہ سخت چنگھاڑ اور سخت ہواؤں کے عذاب سے برباد کر دے گئے اس کے بعد فرعون کی نافرمانی اور حضرت نوح کی قوم پر سیلاب عظیم کے عذاب کا ذکر کیا گیا ہے قیامت کا ذکر کیا جا رہا ہے کہ صور پھونکا جائے گا زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا اس کے بعد ایک دن سب لوگ اللہ کے رو برو پیش کیے جائیں گے (اور جس کو ایمان و تقوی کی بنا پر) دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملے گا وہ خوش نصیب جنت میں داخل ہو گا اور جس کو بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ پچھتائے گا اور وہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا فرمایا کہ یہ کلام جو رسولؐ سناتے ہیں اللہ کا کلام ہے یہ کسی کاہن یا شاعر کا کلام نہیں ہے رسولؐ اس کلام کو اپنی طرف سے منسوب نہیں کر سکتے یہ کلام تو میری (اللہ) طرف سے ان لوگوں کے لئے ایک نصیحت ہے جو پرہیز گار ہیں حضور صلعم کو حکم دیا جا رہا ہے کہ آپ اللہ تعالی کی تسبیح فرماتے رہیں وہ عزت والا رب ہے

Marfat.com

۱ع قیامت کے وقوع ہونے کا ذکر اس سے انکار کرنے والی قوموں کی تباہی کا تذکرہ

اس رکوع کے آغاز ہی میں قیامت کے یقینی طور پر واقع ہونے کا ذکر کیا گیا ہے وہ حد درجہ ہولناک ہو گی قوم ثمود' عاد' فرعون اور نوح کی امت نے وقوع قیامت سے انکار کیا تھا تو ان پر دردناک عذاب نازل ہوئے اور وہ برباد ہو کر رہ گئے لیکن قوم نوح میں جو نیک تھے وہ بچ گئے۔

فرمایا گیا کہ قیامت اس وقت شروع ہو گی جب صور پھونکا جائے گا اس وقت زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے آسمان زمین پر پھٹ کر گر پڑے گا پھر ایک روز تمام لوگ اللہ کے حضور میں پیش کیے جائیں گے لوگوں کو ان کے اعمال نامے پیش کیے جائیں گے جن کو دائیں ہاتھ میں ملے گا وہ مسرور و شاداں ہوں گے اور جنت میں داخل ہوں گے جن کو بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ رنجیدہ ہوں گے اور دوزخ میں داخل ہوں گے

۲ع ۱۵ قرآن اللہ کا کلام ہے رسول کا بنایا ہوا نہیں رسول نہ کاہن ہیں اور نہ شاعر

اس رکوع میں زور دے کر فرمایا جا رہا ہے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے اسے رسول اللہ نے خود نہیں بنایا ہے وہ نہ کاہن ہیں اور نہ شاعر بلکہ یہ اللہ رب العزت کا نازل کردہ ہے رسول یہ غلطی نہیں کر سکتے کہ اسے اپنا کلام کہیں پھر رسول اللہ سے خطاب فرمایا جا رہا ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح فرماتے رہا کریں اللہ تعالیٰ نہایت عظمت والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المعارج (۷۰)

دو رکوع چوالیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ المعارج	۶۱۹
۳۵ع	عذاب قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر عذاب سے محفوظ رہنے والوں کے اوصاف کا تذکرہ۔	۶۲۰
۹ع ۲ ۸	وہ لوگ جو حضور کو تنگ کرتے ہیں اور آپ کا مذاق (نعوذ باللہ) اڑاتے ہیں وہ ناکام و نامراد ہوں گے۔	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف سورۃ المعارج (۷۰)

دو رکوع چوالیس آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے اس میں اس عذاب کا ذکر ہے جس کے واقع ہونے کے بارے میں کفار انکار کرتے تھے اور کہتے تھے اگر یہ واقع ہونا ہی ہے تو اب کیوں نہیں واقع ہوتی تاکہ وہ اسے اپنی نگاہوں سے اپنی زندگی میں دیکھ سکیں ان کو بتایا جا رہا ہے کہ وہ بڑی ہولناک ہوگی اور جب اللہ کی مرضی ہوگی اس وقت واقع ہوگی اس روز آسمان پگھلی ہوئی دھات کے مانند ہو جائیں گے اور پہاڑ رنگ رنگ کے اون کی طرح ہوا میں اڑیں گے اس دن کفار آرزو کریں گے کہ کاش اس دن کوئی فدیہ دے کر اس عذاب قیامت سے بچ سکتے۔ لیکن ایسا نہ ہو سکے گا وہ نار جہنم میں داخل کیے جائیں گے جو بھڑک رہی ہوگی اس کے بعد فرمایا یہ رہا ہے انسان کی نیت لالچی واقع ہوئی ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ سخت گھبراتا ہے اور جب سکون و دولت ملتی ہے تو وہ بخیل بن جاتا ہے لیکن جو لوگ پابندی سے نماز پڑھتے ہیں امین ہیں نیک کردار ہیں اپنا عہد نبھاتے ہیں اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں ان پر روز قیامت کوئی ملامت نہ ہوگی اور یہ وہی لوگ جنت میں صاحب عزت و تکریم ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ مشارق و مغارب کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ ان برے لوگوں کی جگہ اچھے لوگ لے آئے اس لئے اے پیغمبر آپ ان خطا

کاروں کی باتوں سے ملول خاطر نہ ہوں قیامت کے دن وہ اپنی قبروں سے تیز تیز چل کر شرمندہ اور خجل حالت میں اپنی منزلوں (یعنی جہنم) کی طرف جا رہے ہوں گے یہ ہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

ع۱ عذاب قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر عذاب سے محفوظ رہنے والوں کے اوصاف کا تذکرہ

اس رکوع میں اس عذاب عظیم (جسے قیامت کا عذاب کہتے ہیں) کے لازمی طور پر واقع ہونے کا ذکر کیا جا رہا ہے جس کا کفار انکار کرتے اور بطور طعنے کے کہتے تھے کہ اگر قیامت سچ ہے تو ہماری زندگی میں ہمارے سامنے کیوں نہیں آجاتی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کا ایک دن مقرر ہے وہ اسی دن آئے گی اس وقت آسمان پگھلی ہوئی دھات کے مانند ہو جائیں گے اور پہاڑ رنگ برنگی اون کی طرح ہوا میں اڑ جائیں گے اس کی ہولناکی دیکھ کر کفار تمنا کریں گے کہ کاش وہ کسی طرح فدیہ دے کر اس عذاب سے بچ سکتے اس دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہو گا انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ بہت بے صبر ہے اگر اس کو دولت ملتی ہے تو حد درجہ کنجوس ہو جاتا ہے اور تکالیف پر بے صبرا ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اور وعدے پورے کرتے ہیں اپنے مال سے غریبوں کو حصہ دیتے ہیں اور نیک کردار میں سچی گواہی دینے والے ہیں وہ جنت میں جائیں گے اور وہ وہاں عزت و تکریم حاصل کریں گے۔

ع۲ وہ لوگ جو حضور کو تنگ کرتے ہیں اور آپ کا مذاق (نعوذ باللہ) اڑاتے ہیں وہ ناکام و نامراد ہوں گے

اس رکوع میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو حضور کو پریشان کرتے ہیں اور

منزل (۷)

Marfat.com

مسلمانوں کو کنگال اور مفلس سمجھ کران کا مذاق اڑاتے ہیں اس رکوع میں کفار کی خصلت اور ان کی کیفیات کا بیان ہے اور اس عذاب اور ذلت کا ذکر ہے جو انکے لئے خاص ہے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وہ قیامت کے دن اپنی قبروں سے تیز تیز چل کر اپنے اصل ٹھکانے یعنی جہنم میں داخل ہوں گے وہ حد درجہ رنجیدہ اور شرمسار ہوں گے پھر اللہ تعالی اپنے حبیب سے مخاطب ہو کر فرما رہا ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ان کی جگہ پر اچھے لوگ لے آتا اے رسول آپ ان کے کرتوت پر صبر کریے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ نوح (۷۱)

دو رکوع اٹھائیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ نوح	۶۲۳
۱ ۲۰ ۹ ع	حضرت نوح کی دعوت حق اس کو قبول کرنے پر اللہ کے انعامات کا وعدہ قوم کا قبول کرنے سے انکار۔	″
۲ ۸ ۱۰ ع	قوم نوح کی نافرمانی حضرت نوح کا بددعا کرنا سیلاب کے عذاب سے قوم کے غرق ہونے کا ذکر۔	۶۲۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف سورۃ نوح (۷۱)

دو رکوع اٹھائیس آیات مکی

پچھلی سورتوں میں کفار مکہ کی کیفیات حق سے انکار و روگردانی آخرت کا مذاق اڑانا اس کے متعلق طرح طرح کے سوال عذاب کے لئے جلدی ساتھ ہی آخرت کا حال بیان ہو رہا ہے اب حضرت نوح کا اس صورت میں تقریباً نو سو سالہ تبلیغ کا بیان فرمایا جا رہا ہے کہ آپ نے کیسے ایک مدت دراز تک حق کی تبلیغ کی اور کس طرح ان کی قوم نے ان کی تکذیب کی اور آخر میں ان کی قوم کا کیا حشر ہوا یہ واقعات لوگوں کے لئے عبرت حاصل کرنے کے لئے بہت کافی ہیں اور یہ بھی سمجھ لیں کہ نبی کی نافرمانی کرنے والوں کے لئے کتنا شدید عذاب ہے صرف چند اہل ایمان کے جو حضرت نوح کی کشتی میں سوار ہو گئے تھے۔ وہ لوگ ہو گئے سیلاب اور بارش کے طوفان میں غرق ہو گئے انکا ذکر بہت تفصیل سے کیا گیا ہے۔

اس سورۃ کو پڑھ کر یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیاوی زندگی میں عذاب سے بعد ان کو عذاب قبر میں مبتلا کیا گیا ہے اسی طرح عذاب قبر واقع ہونے والے بھی ثابت ملتا ہے۔ (بحوالہ تفسیر ضیاء القرآن نوٹ ۱ صفحہ ۴۸۰ جلد پنجم)

ع ۲۰ حضرت نوح کی دعوت حق اس کو قبول کرنے پر اللہ سے انعامات کا وعدہ قوم کا قبول کرنے سے انکار

اس رکوع میں حضرت نوح کا اپنی قوم کو دعوت [illegible]

منزل (۷)

Marfat.com

کرنے اس سے ڈرنے اور اپنی پیروی کرنے کا ذکر بہت تفصیل سے بتایا گیا ہے نیز یہ بھی بتایا گیا کہ اگر قوم ان پر ایمان لے آئے گی تو ان کو اللہ کی طرف سے بہت سے انعامات سے نوازا جائے گا **مثلاً** وقت پر بارش کا ہونا ان کے اموال اور اولاد میں برکت ہونا کھیتی باڑی اور باغات سرسبز و شاداب ہونا یہ سب کچھ اللہ کی نوازشیں ان پر ہوں گی لیکن ان کی قوم نے اس پر نہ کان دھرا بلکہ وہ لوگ حضرت نوح کو جھٹلاتے ہی رہے بجز چند لوگوں کے۔

ع ۱۰ ۲ قوم نوح کی نافرمانی حضرت نوح کا بددعا کرنا سیلاب کے عذاب سے قوم کے غرق ہونے کا ذکر

اس رکوع میں حضرت نوح کا اللہ کے دربار میں اپنی قوم کی نافرمانی کا تذکرہ کر کے ان کے حق میں عذاب کی بددعا کا ذکر کیا گیا ہے حضرت نوح کی قوم نے ان کی ایک بھی نہ سنی وہ اپنی بات پر اڑے رہے آخر کار ان پر عذاب نازل ہوا حضرت نوح کی قوم کے امراء طبقہ نے قوم کو حضرت نوح کی بات کرنے سے باز رکھنے کی پوری کوشش کی اور اپنے جھوٹے خداؤں (**مثلاً** ود' سواع' **یغوث** 'یعوق اور نسر) کو نہ چھوڑنے کا مشورہ دیتے رہے۔

یہاں تک کہ ان پر عذاب آگیا لیکن حضرت کی دعا کی وجہ سے مومنین اس عذاب سے محفوظ رہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الجن (۷۲)

دو رکوع اٹھائیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ الجن	۶۲۶
۱ ۱۹ ۱۱	جنوں کی ایک جماعت کا مقام نخلہ سے گذر۔ حضور کی تلاوت قرآن کو سننا اپنی قوم سے اس کا ذکر کرنا اور ایمان لانے کا ذکر۔	//
۲ ۹ ۱۲	نظریہ توحید کا ذکر تا فرمان کو سزا ملنے اور علم الغیب کا سوائے خدا کے کسی کو معلوم نہ ہونے کا تذکرہ۔	۶۲۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ الجن (۷۲)

دو رکوع اٹھائیس آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ اپنے مضامین کے لحاظ سے مکی ہے حضور مقام نخلہ پر صبح کی نماز میں تلاوت قرآن کریم فرما رہے تھے ادھر سے جنوں کی ایک جماعت کا گذر ہوا اس نے حضور کی تلاوت قرآن کو سنا انہوں نے محسوس کیا کہ اس کلام میں نہ انسانی کیفیات پائی جاتی ہے نہ جنی بلکہ یہ تو ایک نادر کلام ہے جو حصہ قرآن انہوں نے سنا تھا واپس جا کر اپنی قوم کو سنایا اور اپنے ایمان لانے کا تذکرہ کیا اس واقع کی تفصیلات پہلے رکوع میں تفصیلاً بیان کی گئی ہیں دوسرے رکوع میں ابتداء ہی سے عقیدہ توحید کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اور یہ فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں گے ان کا حال بروز قیامت بڑا دردناک ہو گا بعد میں فرمایا گیا ہے کہ علم غیب سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا بجز ان رسولوں کے جن کو خود اللہ ہی اس سے آگاہ کر دے جتنا وہ چاہتا ہے۔

۱ ع جنوں کی ایک جماعت کا مقام نخلہ سے گذر حضور کی تلاوت قرآن کو سننا اپنی قوم سے اس کا ذکر کرنا اور ایمان لانے کا ذکر

اس رکوع میں اس واقعہ کا ذکر ہے کہ جنوں کی ایک جماعت کا مقام نخلہ سے گذر ہوا اس وقت حضور فجر کی نماز میں قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے تھے

Marfat.com

اس جماعت نے قرآن کی تلاوت کو سنا واپسی پر اپنی قوم سے اس کا تذکرہ کیا اور اپنے ایمان لانے کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض نافرمان اور بے انصاف پس جو فرمانبردار ہو گئے وہی تلاش حق میں کامیاب ہوئے رہے نافرمان تو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

ع ۹ ۱۲ نظریہ توحید کا ذکر نافرمان کو سزا ملنے اور علم الغیب کا سوائے خدا کے کسی کو معلوم نہ ہونے کا تذکرہ

اس رکوع میں آغاز ہی سے عقیدہ توحید کا تذکرہ کیا جا رہا ہے پیغمبر کا کام تو اللہ کے پیغام کو بندوں تک پہنچا دینا ہے پھر جس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے غیب کا علم اللہ ہی کے پاس ہے وہ جس قدر چاہتا ہے اپنے رسولوں میں سے کسی کو دے دیتا ہے رسولوں کے آگے پیچھے محافظ مقرر ہیں جو اس پیغام اور ان علوم کی جو پیغمبروں کو دیے گئے ہیں تاکہ ان کی حفاظت کی جا سکے ہر چیز کا علم اللہ کو ہے اور اس کے قدرت میں ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ المزمّل (۷۳)

دو رکوع بیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ المزمّل	۶۲۹
۱ع ۱۳	رات کو آٹھ کر عبادت کرنے قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور اللہ پر بھروسہ کرنے کا ذکر۔	۶۳۰
۱ع ۱۴	قرآن کی تلاوت کرنے نمازیں ادا کرنے اور ادائیگی زکواۃ کی تلقین کے بارے میں بیان۔	۶۳۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ المزّمّل (۷۳)

دو رکوع بیس آیات مکی

(حضرت ابن عباس کے بقول اس صورت کا پہلا رکوع مکہ مکرمہ میں اور دوسرا رکوع مدینہ شریف میں نازل ہوا)

اس سورہ میں سرکار دو عالم کی شب بیداریوں کا ذکر کیا گیا ہے اور رات کے وقت زیادہ دیر تک عبادت کرنے سے منع فرمایا گیا ہے رات کے نصف حصہ یا اس کے کچھ کم حصہ میں عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے ساتھ ہی رات کو عبادت کرنے کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ نفس کو قابو میں کرنے کا اچھا اور آسان طریقہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے "(آپ) رات کے تھوڑے سے حصہ میں (نماز کے لئے) قیام فرمایا کریے (نہ کہ رات رات بھر) (یعنی) آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم "یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہیے"۔

حضور کو مخاطب کر کے آپ کی وساطت سے تلقین کی جا رہی ہے کہ اللہ کو کارساز بنانا چاہئے اور حق کے راستے پر صبر سے ڈٹے رہنا چاہئے اہل مکہ کو مخاطب کر کے فرمایا جا رہا ہے کہ وہ اس عظیم الشان رسول کی مخالفت چھوڑ دیں ورنہ ان کو سخت عذاب میں اس طرح مبتلا کیا جائے گا جس طرح فرعون کو کیا گیا تھا یہ قرآن ایک نصیحت ہے جو چاہے اس پر عمل کرے اور راہ حق اختیار کرے اس کے بعد

Marfat.com

فوراً ہی عبادت اور تلاوت قرآن کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ اپنے اوپر سختی کرنے کی ضرورت نہیں جس قدر آسانی سے کر سکو کر لیا کرو لیکن نماز فرض اور زکواہ کی ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے اللہ کی راہ میں جتنا خرچ کر سکو کرو وہ اللہ کے یہاں تم کو زیادہ ہو کر مل جائے گا اس کی بارگاہ میں مغفرت طلب کرتے رہنا چاہئے وہ غفور الرحیم ہے۔

۱۳ع رات کو اٹھ کر عبادت کرنے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنے کا ذکر

اس رکوع میں آغاز ہی میں حضور صلعم سے فرمایا گیا ہے کہ رات کو بہت زیادہ دیر تک عبادت نہ کیا کریں بلکہ ان کی وساطت سے عام مسلمانوں کو بھی تلقین کی جا رہی ہے کہ وہ رات کو کچھ دیر کے لئے عبادت کیا کریں بیشک رات کو اٹھ کر عبادت کرنا نفس کو مارنے کے لئے مفید ہے اس کے بعد اہل مکہ کو بتایا جا رہا ہے کہ وہ حضرت محمد جیسے جلیل القدر پیغمبر کی نافرمانی نہ کریں ورنہ ان کا انجام بھی فرعون سے مختلف نہ ہو گا یہ قرآن ایک نصیحت ہے جس کا دل چاہے نصیحت قبول کرے۔

۱۴ع قرآن کی تلاوت کرنے نمازیں ادا کرنے اور ادائیگی زکواہ کی تلقین کے بارے میں بیان

اس رکوع میں مسلمانوں سے فرمایا گیا ہے کہ جس قدر قرآن آسانی سے تلاوت کر سکو کر لیا کرو فرض نمازیں ادا کیا کرو اور زکواہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کیا

Marfat.com

کرو یہ بھی تلقین کی گئی ہے کہ اللہ کی راہ میں تم جو بھی خرچ کرو گے وہ روز قیامت تم کو مل جائے گا اور اس کا اجر زیادہ ہو گا اللہ تعالی سے مغفرت طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المدثر (۷۴)

دو رکوع چھپن آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ المدثر	۶۳۳
۱ع ۱۵	حضور کو تبلیغ دین کی تلقین اور اس سلسلہ میں آنے والی مشکلات پر ۶۳۴ صبر کرنے کی نصیحت۔	
۲ع ۱۶	قیامت اور دوزخ کی ہولناکیوں کا ذکر نماز نہ پڑھنے 'غریبوں اور مساکین کو کھانا نہ کھلانے پر وعید۔	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ المدثر (۷۴)

دو رکوع چھپن آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب پہلی وحی کے بعد (جو غار حرا میں نازل ہوئی) کافی عرصہ تک وحی نہ آئی اور حضور اس کے لئے سخت انتظار میں تھے سورۃ کے آغاز میں حضور کو "اے چادر لپیٹنے والے" کے لقب سے مخاطب فرمایا جا رہا ہے اور حکم دیا جا رہا ہے کہ اٹھئے اور لوگوں کو اللہ سے ڈرائے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجئے اور تبلیغ دین میں جو سختیاں آئیں ان پر صبر کیجئے۔

اس کے بعد بغیر نام لیے ولید بن مغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے جس کو اللہ نے بہت کچھ دیا پھر بھی وہ حرص کرتا ہے اور اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتا ہے بتایا گیا ہے کہ وہ آگ میں جلایا جائے گا اس کے بعد کی آیتوں میں دوزخ کی ہولناکیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے دوزخ اور دوزخیوں کے حالات کا ذکر کیا گیا ہے دوزخیوں اور جنتیوں کے درمیان گفتگو کا ذکر ہے جب جنتی ان دوزخیوں سے پوچھیں گے کہ تم کو دوزخ میں کیوں ڈالا گیا تو وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور روز جزا کا مذاق اڑاتے تھے آخر میں کفار کا ذکر ہو رہا ہے کہ جب ان کو قرآن سنایا جاتا ہے تو وہ اس طرح بدکتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر کو دیکھکر بھاگ جاتے ہیں حالانکہ یہ کتاب (قرآن شریف) سراسر نصیحت ہے انہیں لازم تھا کہ اس کو ذوق و شوق سے سنتے اور اس کو قبول کرکے زندگی کے مقصد کو پا لیتے اور منزل مقصود تک پہنچ جاتے لیکن نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جنہ اللہ چاہے اللہ ہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا

Marfat.com

جائے اور اللہ ہی بخشنے والا ہے۔

۱۵ع حضور کو تبلیغ دین کی تلقین اور اس سلسلہ میں آنے والی مشکلات پر صبر کرنے کی نصیحت

اس رکوع کے آغاز میں حضور کو چادر لپیٹنے والے کے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے اور حکم دیا جا رہا ہے کہ آپ اٹھئے اور دین کی تبلیغ کیجئے ساتھ ہی اس امر کی تلقین کی جا رہی ہے کہ تبلیغ دین میں جو مشکلات پیش آئیں ان پر صبر کیجئے بغیر نام لیے ولید بن مغیرہ کا ذکر ہے کہ اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے اللہ تعالیٰ اس کی ناشکر گذاری کی خود سزا دے گا جو قدم قدم پر حضورؐ کی مخالفت کرتا تھا۔

۲۵ع قیامت اور دوزخ کی ہولناکیوں کا ذکر نماز نہ پڑھنے غریبوں اور مساکین کو کھانا نہ کھلانے پر وعید

اس رکوع میں مختلف آثار فطرت مثلاً چاند، رات، صبح کی قسم کھا کر دوزخ کی آگ کی ہولناکی کا ذکر کیا جا رہا ہے وہ لوگ جو جنت میں مقیم ہوں گے جب اہل دوزخ سے پوچھیں گے کہ وہ اس عذاب میں کس لیے مبتلا ہو گئے تو دوزخی جواب دیں گے کہ ہم نہ نماز پڑھتے تھے اور نہ غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے یہ اسی کی سزا ہے یہ قرآن کتاب نصیحت ہے جو چاہے نصیحت حاصل کرے لیکن جو ہدایت کا خواہاں ہی نہیں اللہ اس کو کبھی ہدایت نہیں دیتا اللہ سے ڈرنا چاہئے کیونکہ وہی سب سے بڑا رحیم اور بخشنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القیٰمۃ (۷۵)

دو رکوع چالیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ القیٰمۃ	۶۳۶
۱ ع ۱۷	قیامت ضرور واقع ہوگی نیکوں کے چہرے شگفتہ اور بد کاروں کے پژمردہ ہوں گے۔	۶۳۷
۲ ع ۱۸	جس نے نہ حق کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی اس کے لئے خرابی ہے۔	〃

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ القیٰمۃ (۷۵)

دو رکوع چالیس آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے اس سورہ میں قیامت کا ذکر ہے تاکیدا" بتایا جا رہا ہے کہ وہ دن اللہ کی تجلی قہر و تجلی رحم کا دن ہو گا انسان کو بالکل اسی طرح جیسا کہ وہ ہے پھر سے پیدا کر دینا اس کے لئے آسان ہے یہ نظام درہم برہم ہو جائے گا ایک نیا نظام قائم ہو گا جہاں ایمان و عمل کام آئے گا اس سورہ میں اولا" ہی قیامت کے روز کی قسم کھا کر اور نفس لوآمہ (جو برے اور غلط کام کرنے پر ملامت کرتا ہے) کی قسم کھا کر زور دار انداز سے قیامت کے وقوع پذیر ہونے کا ذکر کیا گیا ہے اللہ تعالی اس امر پر قادر ہے کہ وہ انسان کی ہڈیوں کو انگلیوں کی پور پور کو دوبارہ درست کر کے اسے زندہ کر دے جو لوگ بد کاریوں کے عادی ہو گئے ہیں وہ اس عقیدہ پر ایمان لانا ہی نہیں چاہتے کیونکہ یہ عقیدہ ان کی بد اعمالیوں کی راہ میں حائل ہو جاتا ہے اس لئے وہ قیامت کے نہ ہونے کا اظہار کرتے رہتے ہیں حالانکہ قیامت ضرور واقع ہو گی اور پھر ان کو بھاگنے اور پناہ لینے کی کوئی جگہ نہ ملے گی سب کو اللہ کے سامنے جانا ہو گا بعد میں حضور سے فرمایا جا رہا ہے کہ قرآن کو یاد کرا دینا اور اس کے رموز سے واقف کرا دینا اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے اس لئے آپ اس معاملہ میں فکر مند نہ ہوں قیامت کے دن (نیک لوگوں کے چہرے تر و تازہ ہوں گے اور بد کار لوگوں کے چہرے وحشت زدہ اور پریشان ہوں گے) اس کے بعد موت کا وقت بیان کیا جا رہے کہ سانس ہنسلی تک جا پہنچے گی اور وہ سخت تکلیف کا وقت ہو گا تو مرنے والا سمجھ لیتا ہے کہ اس دنیا سے جدائی

Marfat.com

کا وقت آگیا ایمان نہ لا کر اور نماز نہ پڑھ کر اس نے خرابی کا راستہ اختیار کیا تھا اب اس کی خرابی کا وقت آگیا ہے! اگر انسان یہ خیال کرتا ہے کہ وہ اس دنیا میں بلا مقصد پیدا کیا گیا ہے تو یہ خیال باطل ہے کہ آخر میں پھر فرمایا جا رہا ہے کہ اللہ نے انسان کو ماں کے پیٹ میں رکھ کر مختلف مراحل سے گزار کر اسے پیدا کیا اس کو تمام اعضاء عطا کیے اور صلاحیتیں عطا فرمائیں تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ اس کو دوبارہ زندہ کر کے اسی حالت پر واپس لا سکے۔ (بے شک وہ اس امر پر قادر ہے)

ع ۱۷ قیامت ضرور واقع ہو گی نیکوں کے چہرے شگفتہ اور بد کاروں کے پژمردہ ہوں گے

اس رکوع کا آغاز یوم قیامت اور نفس لوامہ (جو برے کام پر انسان کو ملامت کرتا ہے) کی قسم کھا کر بیان فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امر پر قادر ہے کہ وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر کے اس کی ہڈیوں اور انگلیوں کو دوبارہ اصلی حالت میں لے آئے جو لوگ فحاشی اور فسق و فجور میں مبتلا ہیں وہ قیامت کا انکار کرتے ہیں تاکہ مزے سے اپنی بری حرکتوں میں مبتلا رہیں حالانکہ قیامت جب واقع ہو گی تو وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکیں گے اور اللہ کے حضور ضرور پیش ہوں گے حضور کی تسلی فرمائی جا رہی ہے کہ قرآن کو یاد کرانا اور اس کے رموز سے آگاہ کرانا اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے وہ اس سلسلہ میں متفکر نہ ہوں۔

ع ۱۸ جس نے نہ حق کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی اس کے لئے خرابی ہے

اس رکوع میں بیان فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ نماز نہیں پڑھتے ہیں اور نہ چالی (ایمان)

Marfat.com

رکھتے ہیں ان کے لئے خرابی ہے انسان کو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہ بے مقصد پیدا کیا گیا ہے اور اس کے ذمہ کوئی فریضہ نہیں اسے چاہئے کہ اپنی پیدائش پر غور کرے وہ کس طرح ماں کے پیٹ میں آیا اور پیٹ میں کئی مراحل سے گذرا اور پھر اللہ نے اسے تمام اعضاء اور خصوصیات کے ساتھ پیدا کیا جب اللہ ایک گوشت کے لوتھڑے کے اندر ایسی خوبیاں پیدا کر سکتا ہے تو کیا وہ اس کے مرنے کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر نہیں؟ (بے شک وہ اس پر قادر ہے)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الدھر (۷۶)

دو رکوع اکتیس آیات مدنی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ الدھر	۶۴۰
۲ع ۱۹	اللہ نے انسان کو حقیر مادہ سے پیدا کیا پھر انسانی شکل عطا کی اس کو سیدھا راستہ بتایا اب یہ شکر گذار بنے یا ناشکرا بنے۔	۶۴۱
۹ع ۲۰	حضور سے خطاب! اے حبیب! یہ قرآن تھوڑا تھوڑا نازل ہوا رات دن صبح و شام اللہ کا ذکر اور تسبیح کرتے رہنا چاہئے۔	۶۴۱

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ الدھر (۷۶)

دو رکوع اکتیس آیات مدنی

اس سورۃ کا آغاز انسان کی تخلیق سے ہو رہا ہے پہلے وہ ایک حقیر مادہ کی صورت میں تھا پھر اس کو اللہ نے پیدا فرمایا اسے سننے والا اور دیکھنے والا اور صلاحیتوں والا بنایا اسے اللہ نے اپنا راستہ دکھا دیا ہے اب یہ اس کی مرضی ہے کہ وہ شکر گذار بندہ بن کر رہے یا احسان فراموش اس کے بعد نافرمانوں اور کافروں کے لئے زنجیروں' طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ کا اور نیک و فرمانبرداروں کے لئے جنت کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

جو لوگ اللہ کی محبت میں مسکینوں یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور اس کا بدلہ اور اجر نہیں طلب کرتے اللہ تعالیٰ ان کو عذاب عظیم سے بچائے گا اور ان کو جنت کی نعمتوں سے مالا مال کر دے گا۔

بعد میں پیغمبر سے فرمایا جا رہا ہے کہ یہ کلام (قرآن) جو آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا ہے کہ آپ اس پر عمل کرتے رہئے اور بد کار احسان فراموش لوگوں کی مخالفت کی پرواہ نہ کیجیے اور اپنے رب کی تعریف و تسبیح صبح و شام اور رات دن کرتے رہئے۔

بد کار اور احسان فراموش لوگوں نے اس دنیا کی محبت میں یوم آخرت کو بھلا رکھا ہے اگر ہم (اللہ) چاہیں تو ان کی صورتوں کو مسخ کر دیں فرمایا گیا ہے کہ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جس کا جی چاہے اس پر عمل کر کے اللہ کے قرب کو حاصل کرے آخر میں فرمایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے بے شک وہ علیم و حکیم ہے وہ جس کو چاہتا ہے اپنے دامن

Marfat.com

رحمت میں لے لیتا ہے لیکن اس نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۲ع ۱۹ اللہ نے انسان کو حقیر مادہ سے پیدا کیا پھر انسانی شکل عطا کی اس کو سیدھا راستہ بتایا اب وہ شکر گذار بنے یا ناشکرا بنے

اس رکوع میں انسان کو بتایا جا رہا ہے کہ وہ کسی وقت ایک حقیر مادہ کی شکل میں تھا یہ اللہ ہی ہے جس نے اس کو انسانی شکل اور اوصاف کے ساتھ پیدا کیا اور اس کو اپنا سچا راستہ دکھایا اب یہ اس کی مرضی ہے کہ وہ حق اور سچائی اور شکر گذاری کا راستہ اختیار کرے یا نا حق اور ناشکر گذاری کا۔

جو ناشکر گذاری کا راستہ اختیار کریں گے کفر کریں گے ان کے لئے قیامت کے دن سخت عذاب ہو گا جبکہ نیک اور شکر گذار بندوں کو جنت میں طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا جایا کرے گا نیک بندے اللہ کی محبت میں غریبوں یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور اجر نہیں چاہتے اللہ ان کو روز قیامت کے شر سے بچائے گا جنت میں داخل کرے گا اور اپنی طرح طرح کی نعمتوں سے نوازے گا۔

۲۹ع ۲۰ حضور سے خطاب! اے حبیب! یہ قرآن تھوڑا تھوڑا نازل ہوا ہے رات دن صبح شام اللہ کا ذکر اور تسبیح کرتے رہنا چاہئے

اس رکوع میں فرمایا جا رہا ہے کہ یہ قرآن رسول پر تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے حضورؐ کو مخاطب کر کے لوگوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ اپنے رب کو یاد کرتے رہیں (صبح اور شام رات اور دن کی تمثیل [illegible] لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن [illegible] چاہتا تو ان کی صورتیں [illegible] دیتا

منزل ۷)

Marfat.com

قرآن تو ایک نصیحت ہے تو جس کا دل چاہے اپنے رب کی قربت کا راستہ اختیار کرنے کے لئے اس پر عمل کرے لیکن یہ اللہ ہی ہے جو جس کے لئے جو کچھ چاہتا ہے وہ کرتا ہے (اور قرآن پر عمل کرنے کی ہدایت دیتا ہے) جسے چاہتا ہے اپنے دامن رحمت میں لے لیتا ہے لیکن ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المرسلٰت (۷۷)

دو رکوع پچاس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ المرسلٰت	۶۴۴
۱ ع ۱۴۰	وقوع قیامت اور اس کی ہولناکیوں کا ذکر منکرین قیامت اور گناہگاروں کا انجام بد کا تذکرہ۔	۶۴۴
۲ ع ۱۰ ۲۳	متقی لوگوں کے لئے انعامات گناہگاروں کے لئے تباہی کا ذکر۔	۶۴۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ المرسلٰت (۷۷)

دو رکوع پچاس آیات مکی

علماء کا اتفاق ہے کہ یہ سورۃ مکی ہے اس کے آغاز میں مختلف چیزوں کی قسم کھا کر ارشاد فرمایا جا رہا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی اس کے بعد قیامت کی ہولناکیوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے کہ ستارے بے نور ہو جائیں گے آسمان میں شگاف ہو جائیں گے پہاڑ خاکستر بن کر اڑ جائیں گے یہ روز قیامت فیصلہ کا دن ہو گا اور تباہی ہو گی ان لوگوں کے واسطے جو اس دن کا انکار کیا کرتے اور گناہ کرتے رہتے تھے اس کے بعد تخلیق انسان کے مراحل کا تذکرہ فرمایا اور جتلایا جا رہا ہے گناہ گاروں کو جہنم کی طرف پھینک دیا جائے گا اور وہ لوگ جو پرہیز گار ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں ہوں گے ان کو جنت میں مختلف قسم کے انعامات اور عیش حاصل ہوں گے اب لوگوں کا اپنا انتخاب ہے کہ وہ اپنے لیے کون سا راستہ چنتے ہیں اور اس کو اختیار کرتے ہیں جب لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو وہ انکار کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے روز قیامت تباہی ہو گی۔

بہ۱ وقوع قیامت اور اس کی ہولناکیوں کا ذکر منکرین قیامت اور گناہگاروں کا انجام بد کا تذکرہ

اس رکوع کے آغاز میں مختلف آندھیوں اور بادلوں کے پھیلانے والی تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم کھا کر فرمایا جا رہا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی اس وقت ستارے بے نور کر

دئے جائیں گے پہاڑ خاک بن کر اڑ جائیں گے تو اس روز منکرین اور گناہگاروں کے لئے فیصلے اور تباہی کا وقت آجائے گا ان کو جہنم کی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

ع ۱۰ ۲ ۲۲ متقی لوگوں کے لئے انعامات گناہگاروں کے لئے تباہی کا ذکر

اس رکوع میں فرمایا جا رہا ہے کہ جو لوگ متقی ہیں وہ اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے ان کے لئے چشمے اور ہر قسم کے پھل ہوں گے جو ان کو پسند ہوں گے اس میں سے کھائیں اور پئیں گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے لیکن اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہو گی آخر منکرین ایمان کیوں نہیں لاتے؟ انہیں اس کتاب قرآن سے بہتر ہدایت اور کیا ملے گی؟

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النبا (۷۸)

دو رکوع چالیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ النبا	۶۴۷
۱ع ۳۰	وقوع قیامت کے برحق ہونے کا ذکر اللہ کے لئے یہ کام بالکل آسان ہے۔	۶۴۸
۱۰ع ۲ ۲	قیامت پر ایمان رکھنے اور نیکو کاروں کے لئے جنت اور اس کی نعمتوں کا ذکر کافروں کا اظہار اور تاسف کرنے کا ذکر۔	۶۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ النبا (۷۸)

دو رکوع چالیس آیات مکی

اس سورۃ سے تیسواں پارہ شروع ہوتا ہے یہ آخری پارہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کی پہلی سورۃ ہے اس کا نام "النبا" ہے سورتیں مختصر ہوئی جاتی ہیں لیکن جامعیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے یہ سورۃ مکی اور ابتدائی ایام کی وحیوں میں سے ہے اس سورۃ مبارکہ میں کفار کے اس انکار کا کہ قیامت نہیں آئے گی ابطال کیا جا رہا ہے اور اس خیال کو انکا وہم اور خام خیالی بتایا جا رہا ہے وقوع قیامت کا زور دار انداز میں ذکر کیا جا رہا ہے کہ وہ ضرور آئے گی اور یقیناً آئے گی اس وقت وہ لوگ جو اس وقت کا انکار کر رہے ہیں جان لیں گے۔

جس اللہ نے زمین کو بچھونا پہاڑوں کو میخیں بنایا اور انسانوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا نیند کو باعث آرام رات کو پردہ اور دن کو روزی کمانے کا ذریعہ بنایا سات مضبوط آسمان بنائے روشن بنایا بادلوں سے پانی برسایا تاکہ سبزی پھل اور باغات اگائے جا سکیں وہ ایک روز قیامت بھی برپا کرے گا یہ وہ دن ہو گا جب صور پھونکا جائے گا اور لوگ فوج در فوج اس (اللہ) کے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے اس روز نیک و بد میں فرق کیا جائے گا اور بد کاروں کے لئے دوزخ ان کا ٹھکانا ہو گی۔

اس کے بعد کی آیتوں میں دوزخ کی ہولناکیوں کا ذکر کیا گیا ہے (معاذ اللہ) لیکن جو نیکو کار ہوں گے وہ جنت میں ہوں گے جہاں ان کو مختلف قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا جو ان کے رب کی طرف سے انعام ہو گا اس کے بعد فرمایا جا رہا ہے کہ روز قیامت سب لوگ

حاضر کر دیے جائیں گے تو کسی میں اتنی طاقت نہ ہوگی کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر کوئی بات کر سکے مگر جس کو اللہ اجازت دے دے وہ بھی درست بات ہی کہے گا اب جو چاہے سیدھا راستہ پکڑے یہ دن برحق ہے اور ڈراوا ہے اس (اللہ) کے عذاب کا اس دن ہر شخص اپنے اعمال جو اس نے اس دنیا میں کیے ہوں گے دیکھ لے گا کافر اپنے کیے پر پچھتائیں گے اور کہیں گے کہ کاش وہ ایسا نہ کرتے۔

ع ۱ وقوع قیامت کے برحق ہونے کا ذکر۔اللہ کے لئے یہ کام بالکل آسان ہے۔

اس رکوع میں کفار کے اس خیال کو غلط بتایا جا رہا ہے کہ قیامت واقع نہیں ہوگی رکوع کے آغاز ہی میں زوردار انداز میں قیامت قائم ہونے کا ذکر فرمایا جا رہا ہے کہ اس وقت جو لوگ اس سے انکار کر رہے ہیں یقیناً وہ خود ہی قیامت کو دیکھ لیں گے یہ منکرین توحید رسالت حشر و نشر کو کیوں نہیں سمجھتے وہ اپنے رب کی قدرت کاملہ پر نظر کیوں نہیں ڈالتے یہاں پر دلیل دی جا رہی ہے کہ جس اللہ نے زمین پہاڑ آسمان اور سورج دن رات کھیت باغات اور پھل پیدا کیے وہ بھلا کس طرح اس امر پر قادر نہیں ہے کہ وہ مرے ہوئے لوگوں کو دوبارہ زندہ کر سکے جب صور پھونکا جائے گا تو لوگ زندہ ہو کر اس کے روبرو حاضر ہو جائیں گے بدکار لوگوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا جو ایک ہولناک مقام ہے۔

ع ۲ قیامت پر ایمان رکھنے اور نیکو کاروں کے لئے جنت اور اس کی نعمتوں کا ذکر کافروں کا اظہار تاسف کرنے کا ذکر

اس رکوع میں فرمایا جا رہا ہے کہ نیک کردار اور نیکو کار لوگوں کو جنت میں داخل کیا

Marfat.com

جائے گا جہاں ان کو مختلف قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا یہ انعام ان کے اللہ کی طرف سے ہو گا پھر فرمایا جا رہا ہے کہ قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے آگے حاضر ہوں گے کسی کو بغیر اس کی مرضی کے بولنے کی اجازت اور ہمت نہ ہو گی اور جو بھی اللہ کی اجازت سے بات کرے گا حق بات کرے گا یہ روز جزا حق ہے جس کا دل چاہے نیک اور سیدھی راہ اختیار کرے اس دن کافر حسرت زدہ ہو کر کہیں گے کہ کاش وہ مٹی ہوتے یا ہم ایسا نہ کرتے مگر اب پشیمان ہونے سے کچھ حاصل نہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النّٰزعٰت (۷۹)

دو رکوع چھیالیس آیات مکی

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
	تعارف سورۃ النّٰزعٰت	۶۵۱
۱ ع ۲۶ ۳	مرنے کے بعد انسان کو دوبارہ زندہ کرنا اللہ کو آسان ہے قیامت کا واقع ہونا برحق ہے۔	۶۵۲
۲ ع ۲۰ ۴	وقوع قیامت اللہ کے لئے مشکل نہیں قیامت کے دن لوگ اپنے اعمال کو یاد کر کے حسرت کریں گے۔	۶۵۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف سورۃ النّٰزعٰت (۷۹)

دو رکوع چھیالیس آیات مکی

یہ سورۃ مبارکہ عہد نبوت کے آغاز ہی میں مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی کفار کسی طرح سے بھی قیامت کو ماننے کے لئے ذہنی طور پر تیار نہ تھے اس سورہ میں ان کے سامنے فرشتوں کی (جو کفار کی جان سختی سے اور مومن کی جان آسانی سے قبض کرتے ہیں) قسم کھا کر قیامت قائم ہونے کا تذکرہ کیا جا رہا ہے کفار کی سمجھ میں یہ نہیں آتا تھا کہ جب ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی اور ہوا کے تند و تیز جھونکے ان کے ذروں کو ہوا میں ادھر ادھر بکھیر دیں گی تو پھر کیسے ممکن ہو گا کہ ان کو یکجا کیا جائے انسان زندہ ہو اور اپنے اعمال کے لئے جوابدہ ہو اس سورہ میں اس کا بھی ذکر کیا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے یہ کوئی مشکل بات نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے اور سب کچھ کر سکتا ہے۔

اس کے بعد قیامت کی ہولناکیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے اس کے بعد حضرت موسیٰ اور فرعون کا ذکر کیا گیا ہے (جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا) فرعون کی نافرمانی اور اس کے عبرت ناک انجام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے لئے انسان کو پیدا کرنا آسمان کو بنانا کوئی مشکل نہیں جس اللہ نے زمین و آسمان بنائے اور اس میں مختلف چیزوں کو پیدا کیا اس کے لئے دوبارہ زندہ کرنا مشکل کیوں کر ہو سکتا ہے؟ جب قیامت برپا ہو گی اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا پس جس نے سرکشی کی ہو گی اور عاقبت پر دنیاوی زندگی کو ترجیح دی ہو گی اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا لیکن جو لوگ

Marfat.com

اپنے رب سے ڈرتے رہے اور ہر بری خواہش سے اپنے نفس کو روکے رہے جنت انکا مسکن ہو گا اے پیغمبر! یہ نافرمان لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی تو آپ ان سے فرما دیجئے کہ جس وقت اللہ چاہے گا قیامت برپا ہو جائے گی اے محمد آپ کا کام یہ نہیں کہ ان کو اس دن کی تاریخ سے آگاہ کریں آپ کا کام تو صرف ان کو ڈرانا اور سیدھا راستہ بتانا اور اپنے رب کے احکامات پہنچانا ہیں جس وقت قیامت قائم ہو گی یہ لوگ خود دیکھ لیں گے اور محسوس کریں گے کہ ان کی دنیا کی زندگی کی حقیقت ایک دو روزہ زندگی سے زیادہ نہ تھی۔

ع ۱ ۲۶ ۳ مرنے کے بعد انسان کو دوبارہ زندہ کرنا اللہ کو آسان ہے قیامت کا واقع ہونا برحق ہے

اس رکوع کے آغاز میں ان (فرشتوں) کی قسم کھائی گئی ہے جو انسانوں کی روح قبض کرتے ہیں اور اللہ کے احکام پر چلتے ہیں یا عمل کرتے ہیں کہ قیامت ضرور واقع ہو گی اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کریں گے اور حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے اچھے عمل کیے ہوتے نافرمان اور بد کار لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہو گا اور جن لوگوں نے اپنے نفس کو اللہ کے ڈر سے روکا ہو گا ان کو جنت میں جگہ ملے گی اس کے بعد فوراً ہی حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ بیان کیا گیا ہے کہ فرعون کے پاس حضرت موسیٰ اللہ کا پیغام لے کر گئے لیکن اس نے سرکشی کی اور اپنے کفر پر قائم رہا بلکہ اس نے خدائی کا دعوی کیا اس کی پاداش میں اللہ نے اس کو دوہرے عذاب میں مبتلا کر دیا (دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی) اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے عبرت ہے جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

Marfat.com

۲۰ع۲ وقوع قیامت اللہ کے لئے مشکل نہیں قیامت کے دن لوگ اپنے اعمال کو یاد کر کے حسرت کریں گے

اس رکوع کا آغاز اس اظہار سے کیا جا رہا ہے کہ قیامت واقع کرنا اللہ کے لئے مشکل نہیں جس اللہ نے انسان کو پیدا کیا آسمان بنایا اسے اونچا کیا اور درست رکھا رات دن بنائے زمین کو انسان کے لئے بچھونا بنایا اس سے پانی اور سبزہ نکالا انسان کی زندگی کے لئے تمام سامان بنایا اس کے لئے قیامت کا وقوع کرنا اور انسان کو دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے جس وقت قیامت برپا ہو گی تو انسان اپنے اعمال بد کو یاد کر کے ان پر تاسف کرے گا جس نے سرکشی کی ہو گی اس کو جہنم میں جگہ ملے گی اور نیک پرہیز گار لوگوں کو جنت میں مقام دیا جائے گا اس دن لوگوں کو معلوم ہو گا کہ دنیا کی زندگی جو اس وقت بظاہر ہمیں نظر آتی ہے ایک یا دو دن سے زیادہ نہ تھی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری نوٹ:۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ عم (۳۰) میں سورۃ عبس (۸۰) سے والناس (۱۱۴) تک تمام سورتیں ایک ایک رکوع پر مشتمل ہیں۔ اس لئے ان کی فہرست یکجا کی جارہی ہے۔

رکوع	فہرست مضامین	صفحہ
سورۃ عبس (۸۰)		
ایک رکوع	بیالیس آیات	مکی
۱ع	اللہ کے نزدیک اخلاص تکریم ہے نہ کہ کسی انسان کا سماجی مرتبہ۔	۶۶۵
	تعارف سورۃ عبس	〃
سورۃ التکویر (۸۱)		
ایک رکوع	انتیس آیات	مکی ۶۶۶
۱ع	قیامت کے واقع ہونے اور تمام مخلوقات کی پریشانیوں کا بیان۔ قرآن اللہ کا کلام ہے جو رسول اللہ پر نازل ہوا ہے۔ جو غیب کی باتیں بتاتے ہیں اور جانتے ہیں۔ اس میں ذرا بخل نہیں کرتے مگر جتنا اللہ کا حکم ہوتا ہے	۶۶۷
	تعارف سورۃ التکویر	

Marfat.com

سورۃ الانفطار (۸۲)

ایک رکوع انیس آیات مکی

۱ع قیامت کی حولناکیوں کا ذکر اور لوگوں کے نیک و بد اعمال اور جزا و سزا کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔

تعارف سورۃ الانفطار ۶۶۸

سورۃ المطففین (۸۳) ۶۶۹

ایک رکوع چھتیس آیات مکی

۱ع ناپ تول میں زیادتی اور کمی کرنے پر بربادی۔ قیامت پر یقین نہ رکھنے سے اخلاقی برائیوں کا تذکرہ۔

تعارف سورۃ المطففین

سورۃ الانشقاق (۸۴) ۶۷۰

ایک رکوع پچیس آیات مکی

۱ع وقوع قیامت یقینی ہے۔ اس کی پہچان۔

تعارف سورۃ الشقاق

سورۃ البروج (۸۵) ۶۷۲

ایک رکوع بائیس آیات مکی

Marfat.com

۲۲ع۱ اہل ایمان اور صاحبان توحید پر ظلم کرنے والوں کا انجام برا ہو گا۔ حق غالب ہو کر رہے گا۔

تعارف سورۃ البروج

سورۃ الطارق (۸۶) ۶۷۳

ایک رکوع سترہ آیات مکی

۱۱ع۱ انسان' توحید' رسالت' آخرت کے عقائد میں ذرا شک نہ کرے۔ اپنی تخلیق پر غور کرے۔ اللہ اور رسول پر ایمان لائے۔

تعارف سورۃ الطارق

سورۃ الاعلیٰ (۸۷)

ایک رکوع انیس آیات مکی ۶۷۴

۱۹ع۱ اللہ تعالیٰ اپنی تعریف اور شان کبریائی بیان کرتا ہے۔ اور رب اعلیٰ کو یاد رکھنے کی تاکید۔ پیغمبروں کی ہدایت و احکام کو قبول کرنے کا بیان۔

تعارف سورۃ الاعلیٰ

سورۃ الغاشیۃ (۸۸) ۶۷۶

ایک رکوع چھبیس آیات مکی

۱۶ع۱ وقوع قیامت کا ذکر۔ ایمان والوں کو ملنے والی نعمتوں اور کفار پر صعوبتوں اور ہولناکیوں کا تذکرہ۔

تعارف سورۃ الغاشیہ

سورۃ الفجر (۸۹) ۶۷۷

ایک رکوع تیس آیات مکی

ع ۳۰ اللہ تعالیٰ انسان کی تین فطرتوں کا ذکر فرماتا ہے۔ دس مقدس راتوں اور
۱۴ جفت اور طاق راتوں کی قسم کھا کر نیک و بد کی پہچان کا تذکرہ۔

تعارف سورۃ الفجر

سورۃ البلد (۹۰) ۶۷۸

ایک رکوع بیس آیات مکی

ع ۲۰ فضول خرچی پر ملامت۔ دوسروں کی امداد کرنے پر انعامات کا ذکر۔
۱۵

تعارف سورۃ البلد

سورۃ الشمس (۹۱) ۶۷۹

ایک رکوع پندرہ آیات مکی

ع ۱۵ نفسانی خواہشات پر قابو پانے والے کامیاب رہے۔ باقی نقصان میں
۱۶ رہے۔

تعارف سورۃ الشمس

سورۃ اللیل (۹۲) ۶۸۰

ایک رکوع اکیس آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

۱۷ع پروردگار عالم فطرت انسانی کی متضاد کیفیات کا ذکر فرماتا ہے۔ نیکوں کے ساتھ رحمت اور اللہ کا فضل' بدکاروں کے لئے مصیبت اور اللہ کا قہر۔

تعارف سورۃ الیل

سورۃ الضحیٰ (۹۳) ۶۸۲

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

۱۱ع ابتدائے اسلام کی تکالیف' پریشانیوں کا خاتمہ۔ اسلام کا غلبہ۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاعت عظمیٰ کا اپنے حبیب سے وعدہ کا بیان۔

تعارف سورۃ الضحیٰ

سورۃ الم نشرح (۹۴) ۶۸۳

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

۱۹ع اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے ذکر کو بلند فرمایا۔ اسلام کا جلد بول بالا ہونے والا ہے۔

تعارف سورۃ الم نشرح

سورۃ التین (۹۵) ۶۸۴

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

۲۰ع توحید' رسالت' آخرت' ایمان' عمل صالحہ کے وسیع مضامین کو اختصار کے

منزل (۷)

Marfat.com

ساتھ بیان فرمایا جا رہا ہے۔ انسان کی ارتقاء اس کی بلندی و پستی کا ذکر کیا گیا ہے۔

تعارف سورۃ التین

سورۃ العلق (۹۶)

۶۸۵

ایک رکوع انیس آیات مکی

۱ ع ۱ انسانیت کی ترقی کا راز علم ہے۔ وہ علم جو انسان کو اللہ سے قریب کر دے۔

۶۸۶

تعارف سورۃ العلق

سورۃ القدر (۹۷)

۶۸۷

ایک رکوع پانچ آیات مکی

۱ ع ۲ قرآن شریف کا نزول شب قدر میں ہوا۔ یہ رات ہزار ماہ سے بہتر ہے۔

۶۸۸

تعارف سورۃ القدر

سورۃ البینۃ (۹۸)

۶۸۹

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

۱ ع ۳ ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت اور منکرین کے لئے وعید کا ذکر۔ اہل کتاب محض ضد کی وجہ سے مخالفت کرتے ہیں۔

تعارف سورۃ البینۃ

سورۃ الزلزال (۹۹)

۶۹۰

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

(منزل ۷)

Marfat.com

۱ ع ۲۴ قیامت کے دن زمین زلزلہ میں آجائے گی۔ اس وقت ہر شخص کے نیک و بد اعمال کا ذرہ ذرہ حساب لیا جائے گا۔

تعارف سورۃ الزلزال

سورۃ العٰدیٰت (۱۰۰) ۶۹۲

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

۱ ع ۲۵ انسان اپنے رب کا ناشکر گذار ہے۔ دولت کی محبت میں دیوانہ ہو کر آخرت سے غافل رہتا ہے۔

تعارف سورۃ العٰدیٰت

سورۃ القارعۃ (۱۰۱) ۶۹۴

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

۱ ع ۲۶ قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر۔

تعارف سورۃ القارعۃ

سورۃ التکاثر (۱۰۲) ۶۹۵

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

۱ ع ۲۷ انسان کا حرص دنیا اور مال متاع میں مشغول ہو کر اللہ سے غافل ہو جانا۔ اور آخرت کے دن کو بھول جانا۔

تعارف سورۃ التکاثر

منزل (۷)

Marfat.com

سورۃ العصر (۱۰۳) ۶۹۶

ایک رکوع تین آیات مکی

ع ۱ انسان کی ہدایت کا ایک مختصر لیکن جامع طریقہ بیان فرمایا جا رہا ہے۔ یعنی طریقہ 'ایمان' عمل 'شکر و صبر۔

تعارف سورۃ العصر

سورۃ الھمزۃ (۱۰۴) ۶۹۷

ایک رکوع نو آیات مکی

ع ۱ ہر اس شخص کے لئے ہلاکت ہے۔ جو اہل ایمان پر طعن و تشنیع کرے۔ غیبت کرے اور بخیل ہو۔

تعارف سورۃ الھمزۃ

سورۃ الفیل (۱۰۵) ۶۹۸

ایک رکوع پانچ آیات مکی

ع ۱ خانہ کعبہ کو ڈھانے کے ارادہ سے آنے والے ہاتھیوں والوں کا عبرتناک انجام۔

تعارف سورۃ الفیل

سورۃ القریش (۱۰۶) ۶۹۹

ایک رکوع چار آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۱ ۳۱ اللہ تعالیٰ کے اہل قریش پر احسانات کرنے کے بعد انہیں اپنے رب کی عبادت کرنے کی تلقین۔

تعارف سورۃ القریش

سورۃ الماعون (۱۰۷) ۷۰۰

ایک رکوع سات آیات مکی

ع ۱ ۳۲ حق کے منکر۔ بندگی میں ریاکاری کرنے والوں سے اللہ کی ناراضگی کا اظہار۔

تعارف سورۃ الماعون

سورۃ الکوثر (۱۰۸) ۷۰۲

ایک رکوع چھ آیات مکی

ع ۱ ۳۳ ۳۵ اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کو بے حد و حساب نعمتیں عطا کیں۔ جن میں کوثر بھی ہے۔

تعارف سورۃ الکوثر

سورۃ الکٰفرون (۱۰۹) ۷۰۳

ایک رکوع تین آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۱ کفار کی خصوصی کیفیات کا ذکر۔ اہل خیر کے لئے ان کی راہ۔ اہل باطل کے لئے ان کی راہ ہے۔ ۳۴

تعارف سورۃ الکٰفرون

سورۃ النصر (۱۱۰) ۷۰۴

ایک رکوع تین آیات مکی

ع ۱ فتح مکہ کا ذکر۔ حضورؐ کا مغفرت طلب کرنا اور اللہ کا مغفرت کرنے کا وعدہ۔ ۳۵

تعارف سورۃ النصر

سورۃ اللھب (۱۱۱) ۷۰۶

ایک رکوع پانچ آیات مکی

ع ۱ دشمن اسلام اور حضورؐ کے چچا ابولہب اور اس کی بیوی (ام جمیل) پر اللہ کے غضب کا ذکر۔ ۳۶

تعارف سورۃ اللھب

سورۃ الاخلاص (۱۱۲) ۷۰۷

ایک رکوع چار آیات مکی

ع ۱ اوصاف اور توحید باری تعالیٰ کا جامعیت اور دلکش انداز میں ذکر۔ ۳۷

تعارف سورۃ الاخلاص

منزل (۷)

Marfat.com

سورۃ الفلق (۱۱۳)

۷۰۸

ایک رکوع پانچ آیات مکی

۱ع ۵ اللہ نے اپنے بندے کو ظاہری شر سے بچنے کی دعائیں سکھائی ہیں۔

سورۃ الناس (۱۱۴)

۷۰۹

ایک رکوع چھ آیات مکی

۱ع ۶ اللہ اپنے بندے کو باطنی وسوسوں اور نفس کی برائیوں سے بچنے کی دعائیں سکھاتا ہے۔

تعارف سورۃ الفلق۔ سورۃ الناس

نوٹ: (دونوں سورتوں کا تعارف ایک ساتھ دیا گیا ہے)۔

نوٹ: ——— سورۃ عبس (۸۰) سے سورۃ الناس (۱۱۴) کی تمام سورتیں چونکہ ایک ایک رکوع پر مشتمل ہیں لہٰذا ان کا رکوع کا مضمون اور سورت کا تعارف ایک ساتھ ہی لکھا جا رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ عبس (۸۰)

ایک رکوع بیالیس آیات مکی

۱ع ۵ اللہ کے نزدیک اخلاص تکریم ہے نہ کہ کسی انسان کا سماجی مرتبہ

Marfat.com

تعارف سورۃ عبس

یہ سورۃ مبارکہ مکی ہے اس کے مضمون کو سمجھنے کے لئے اس کے نزول کے خاص وقت کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

ایک دن حضور اکابرین قریش کو دین کی تعلیم دے رہے تھے اور تبلیغ فرما رہے تھے کہ اسی اثناء میں حضرت عبداللہ ام **مکتوم** (جو کہ نابینا تھے) تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ یا رسول اللہ جو کچھ اللہ نے آپ کو تعلیم فرمائی ہے وہ مجھے تعلیم فرمائیے بظاہر یہ آداب مجلس کے خلاف تھا کہ جب حضور پہلے سے کسی سے مخاطب تھے تو ان کی بات کاٹ کر اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہئے تھا فطری بات تھی کہ حضور کے چہرہ اقدس پر ناگواری کے اثرات نمایاں ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی فرمائی کہ جو شخص خلوص اور توجہ سے آپ کی بات سنتا ہے اس کی طرف توجہ فرمائیے دوسرے لوگ جو آپ کی بات غور سے نہیں سنتے آپ ان کی پرواہ نہ کریے اس میں مصلحت یہ کار فرما ہے کہ کسی مبلغ کے دل میں یہ خیال نہ ہونا چاہئے کہ عالی مرتبت لوگ اگر ایمان لے آئیں گے تو اس سے دین کو فائدہ پہنچے گا اور کم مرتبہ آدمی کے ایمان لانے سے دین کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے کہ جسے وہ چاہے اور جس کے ذریعہ چاہے دین کو ترقی دے۔

ان آیات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے عوام خواص امراء اور سرداروں کی اس غلط فہمی کو رفع کردیا ہے کہ اسلام کو ان کی کوئی خاص ضرورت ہے اور غریبوں کا کوئی خاص مقام نہیں غریبوں اور کم حیثیت لوگوں کو حقیر سمجھنے

Marfat.com

والوں کے لئے مذمت آئی ہے بعد کی آیات میں انسان کی ناشکر گزاری کی کیفیت بتائی جا رہی ہے رب کریم نے اس کو (انسان کو) پیدا کیا اور اس کو تمام قوتیں اور صلاحیتیں دیں اس کے رزق اور حفاظت کا انتظام کیا لیکن وہ ناشکر گذاری ہی کرتا رہتا ہے۔

آیات ۳۳ سے آخر تک قیامت کے احوال کا ذکر کیا گیا ہے تاکہ انسان اس امتحان کی تیاری کرنے کے لئے اپنے آپ کو متوجہ کرے قیامت کا منظر کھینچا گیا ہے کہ اس دن ہر انسان کو اپنی اپنی پڑی ہوگی کوئی کسی کا نہ ہوگا بس اپنی ہی فکر لاحق ہو گی اس دن نیک عمل کرنے والوں کے چہرے چمک رہے ہوں گے اور بد اعمالیاں کرنے والوں کے منہ پر کالک ہوگی یہ ہی لوگ کافر اور فاجر ہوں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التکویر (۸۱)

ایک رکوع انتیس آیات مکی

۹ ع قیامت کے واقع ہونے اور تمام مخلوقات کی پریشانیوں کا بیان قرآن اللہ کا کلام ہے جو رسول اللہ پر نازل ہوا ہے جو غیب کی باتیں بتاتے اور جانتے ہیں اس میں ذرا بخل نہیں کرتے مگر جتنا اللہ کا حکم ہوتا ہے۔ (اتنا ہی بتاتے ہیں)

Marfat.com

تعارف سورۃ التکویر

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں رسالت کے ابتدائی ایام میں نازل ہوئی اس سورۃ پاک میں دو مضامین وادر ہوئے ہیں ایک قیامت کے وقوع کے بارے میں اور دوسرا رسالت کے بارے میں قیامت کے دو مرحلے ہوں گے جب پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو تمام انسان اور ذی روح گھبراتے ہوئے وحشت زدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگ رہے ہوں گے سورج چاند کا نظام درہم برہم ہو جائے گا ستارے بے نور ہو جائیں گے پہاڑ اپنی جگہ سے ہل جائیں گے اور سمندروں میں آگ لگ جائے گی دوسرے مرحلے میں تمام انسانوں کو زندہ کردیا جائے گا اور وہ جوابدہی کے لئے حاضر ہوں گے اس وقت زندہ دفن کردی جانے والی لڑکیوں سے ان کی مظلومی کی داستان سنی جائے گی اور سب لوگوں کے اعمال نامہ ان کے سامنے کھول دیئے جائیں گے اس وقت جبکہ جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور جنت قریب کردی جائے گی تو ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اس دنیا میں کیا کرتا رہا ہے

یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جو ایک بزرگ اور عزت والے فرشتے کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے اور جو رسول پاکؐ پر نازل ہوا ہے آپ نے اس قاصد فرشتے کو آسمان پر دیکھا بھی ہے یہ "نبی" غیب کی باتیں بتانے میں ذرا بخل نہیں کرتے" (جو کچھ تم کو بتا دینے کا حکم ہے بتا دیتے ہیں جس کے بتانے کا حکم نہیں وہ اللہ پر چھوڑ دیتے ہیں اور اس کے حکم کے منتظر رہتے ہیں جب حکم پاتے ہیں تو ہم کو بھی غیب داں بنا دیتے ہیں اللہ کا علم علم حضوری ہے اور علم لامتناہی ہے حضور کا علم

عطیہ ہے جس قدر اللہ نے چاہا دیا) (ہدایت اسی کو ملتی ہے جو ہدایت کی خواہش رکھتا ہو اور یہ خواہش ہدایت بھی اللہ رب العٰلمین کی مرضی سے حاصل ہوتی ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانفطار (۸۲)

ایک رکوع انیس آیات مکی

رُءُوْس قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر اور لوگوں کے نیک و بد اعمال اور جزا اور سزا کے بارے میں بیان کیا جارہا ہے

تعارف سورۃ الانفطار

یہ سورۃ مبارکہ رسالت کے ابتدائی ایام میں مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں وقوع قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر کیا جارہا ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا ستارے بکھر جائیں گے سمندر جلنے لگیں گے اور قبریں زیر و زبر کردی جائیں گی اس وقت ہر انسان کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ دنیا میں کیا کرتا رہا تھا

انسان کو مخاطب کر کے فرمایا جارہا ہے کہ تجھے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟

Marfat.com

اللہ نے تجھے پیدا کیا ترے اعضاء کو درست کیا ترے اندر اعتدال پیدا کیا (جسمانی' ذہنی اور نفسیاتی ساخت اس طرح کی کہ تیرے اندر اعتدال پیدا ہو گیا دراصل تم لوگ روز جزا پر یقین نہیں رکھتے حالانکہ جو کچھ تم کرتے ہو (گناہ یا ثواب کا کام وہ سب کچھ یہ فرشتے (کراماً کاتبین) صحیح صحیح لکھتے جاتے ہیں تو جو لوگ نیک ہوں گے وہ قیامت کے دن عیش میں ہوں گے اور بد کار جہنم میں ہوں گے پھر سوال کے ذریعہ دریافت کیا جا رہا ہے کہ معلوم ہے کہ روز جزا کیا ہے؟ یہ وہ دن ہو گا جس وقت کوئی شخص کسی دوسرے کے لئے کچھ نہ کر سکے گا اور سارا حکم اللہ ہی کا چلے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المطففین (۸۳)

ایک رکوع چھتیس آیات مکی

ع ۱ ناپ تول میں زیادتی اور کمی کرنے پر بربادی قیامت پر یقین نہ رکھنے سے اخلاقی برائیوں کا تذکرہ

تعارف سورۃ المطففین

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مکہ کے وہ لوگ جو لیتے وقت زیادہ ناپتے اور فروخت کرتے وقت کم تولتے تھے اسی طرح ناپ تول میں زیادتی اور کمی

Marfat.com

کے مرتکب ہوتے تھے ان کو متنبہ کیا جا رہا ہے کہ ان کے لئے بربادی ہے قیامت پر یقین نہ کرنے سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور یقین رکھنے سے اصلاح اخلاق ہوتی ہے قیامت کا ذکر ہو رہا ہے یہ تو بہر حال برپا ہو گی تو جو لوگ یقین نہیں رکھتے ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا اور قیامت کے خوف سے ڈرنے والوں کے لئے انعامات ہوں گے اور وہ لوگ راحت و آرام میں ہوں گے ان کے چہروں پر شگفتگی ہو گی لیکن جو جرم کیا کرتے تھے اور اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے اور مسلمانوں کو راہ سے بھٹکا ہوا کہا کرتے تھے وہ خود ہی بھٹکے ہوئے تھے ایسے لوگ داخل جہنم ہوں گے ان پر قیامت کے دن مومنین ہنسیں گے وہ لوگ کفار کی خستہ حالی دیکھیں گے کیونکہ کفار کو اپنے کرتوتوں کا بدلہ ملے گا اس سورہ میں اعمال اور بالخصوص معاشرے سے متعلق اعمال کی اہمیت کا بیان ہے اور یہ بھی آخرت کے تعلق کے ساتھ ہے اس سورہ میں توحید رسالت اور آخرت کے تعلق کے ساتھ ہے اس سورہ میں توحید رسالت اور آخرت کو لوگوں کے ذہن نشین کروایا جا رہا ہے تاکہ وہ ہر وقت اللہ کے روبرو حاضر ہونے کا تصور قائم رکھیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانشقاق (۸۴)

ایک رکوع پچیس آیات مکی

ع ۱ وقوع قیامت یقینی ہے اس کی پہچان

منزل (۷)

Marfat.com

تعارف سورۃ الانشقاق

وقوع قیامت یقینی ہے اس روز نیک لوگوں کو داہنے ہاتھ میں بد کاروں کو پیچھے سے بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دے جائیں گے داہنے ہاتھ میں پکڑنے والے نیک لوگ جنت میں اور بائیں ہاتھ والے دوزخ میں جائیں گے یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ابتدائی آیات میں قیامت کی ہولناک کیفیات کا ذکر کیا گیا ہے جب آسمان پھٹ جائے گا زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ باہر آجائے گا انسان اپنے رب کے حضور ضرور پیش کیے جائیں گے تو جس کے اعمال اچھے ہوں گے ان کے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا وہ لوگ شاداں و فرحاں ہوں گے اور بد کاروں کو ان کے پیچھے بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا تو وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کیے جائیں گے۔

بعد کی آیات میں اللہ تعالیٰ شفق اور رات اور چاند کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ الٹا قرآن کو جھٹلاتے ہیں اللہ ان کے دلوں کے احوال سے خوب واقف ہے پس اے رسول آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر دے دیں البتہ نیکو کاروں کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

نوٹ اس سورہ انشقاق کے ع ۹ میں سجدہ تلاوت ہے۔
(تیرہواں سجدہ (۱۳))

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البروج (۸۵)

ایک رکوع بائیس آیات مکی

ع ۱ اہل ایمان اور صاحبان توحید پر ظلم کرنے والوں کا انجام برا ہو گا حق غالب ہو کر رہے گا۔

تعارف سورۃ البروج

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار کا ظلم اہل اسلام پر انتہا پر تھا اللہ تعالیٰ نے آسمان کے عظیم ستاروں اور روز قیامت کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ "اصحابالاخدود" یعنی گڑھے کھودنے والے ہلاک کر دیے گئے اس لئے کہ وہ اہل ایمان اور اہل توحید کے ساتھ ظلم و ستم کرتے تھے اللہ تعالیٰ ہی کی زمین و آسمان میں بادشاہی ہے وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے کامیابی اور جنت کے باغات ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے پہلی مرتبہ انسان کو پیدا کیا اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا وہ بہت بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے اس سے پیشتر فرعون و ثمود نے بھی حق پرستوں پر ظلم و ستم کیے تھے لیکن آخر کار وہ مٹ گئے اللہ نے ان کو تباہ کر دیا یہ قرآن کمال و شرف والا ہے اور اسی لوح پر لکھا ہوا ہے جو ہر طرح سے محفوظ ہے۔ (نہ تبدیل ہو سکتا ہے نہ تحریف)

Marfat.com

نوٹ: حضرت عیسیٰ کے سچے پیرو کار جن کو یہودی بادشاہ نے آگ کے گڑھے کھود کر جلادیا (از فیوض القرآن)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الطارق (۸۶)

ایک رکوع سترہ آیات مکی

ع انسان 'توحید' رسالت' آخرت کے عقائد میں ذرا شک نہ کرے اپنی تخلیق پر غور کرے اللہ اور رسول پر ایمان لائے

تعارف سورۃ الطارق

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو طرح طرح کی صلاحیتیں دے کر اس دنیا میں پیدا کیا اس کی ہدایت کے لئے نیک و بد کی تمیز دی اور قرآن نازل کیا جو لوگ اسلام کے پیغام کی ہنسی اڑاتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ قیامت قریب ہے ان کے پاس تھوڑی مہلت ہے اس سورۃ میں آسمان اور تیز چمکدار ستارے (ثاقب) کی قسم کھا کر فرمایا جا رہا ہے کہ ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنی پیدائش پر غور کرے جب وہ حقیر چیز سے انسان کو پیدا کر سکتا ہے تو دوبارہ زندہ بھی کر سکتا ہے یہ قرآن نہایت عزت والی کتاب ہے یہ کوئی مذاق نہیں جو اسلام

منزل ۷

Marfat.com

کو زک پہنچانے کے لئے طرح طرح کی ترکیبیں کر رہے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ ان کی ترکیبوں کو خوب اچھی طرح جانتا ہے اس کا انجام اچھا نہ ہوگا فی الحال کفار کو مہلت ملی ہوئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاعلیٰ (۸۷)

ایک رکوع انیس آیات مکی

ربط اللہ تعالیٰ اپنی تعریف اور شان کبریائی بیان کرتا ہے رب الاعلیٰ کو یاد رکھنے کی تاکید پیغمبروں کی ہدایت و احکام کو قبول کرنے کا بیان

تعارف سورۃ الاعلیٰ

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اللہ تعالیٰ تمام کمالات اور خوبیوں کا سرچشمہ ہے وہی ہر چھوٹی بڑی چیز کا خالق ہے اور ان میں حسن و سلیقہ پیدا کرنے والا ہے اس نے یہ قرآن نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس کے آگے سربسجود ہو تخلیق پر غور کرو اور پیغمبروں کی ہدایت اور اس کے احکامات کو قبول کرو جس نے ان باتوں کو مانا انہوں نے فلاح پائی جنہوں نے نہ مانا ہلاکت مول لی ان

Marfat.com

تمام باتوں پر قرآن بھی شاہد ہے اور سابق کتب بھی۔

حضور کو حکم دیا جا رہا ہے اور آپ ہی کی وساطت سے امت کو حکم دیا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتے رہا کریں جس نے ہر چیز کو تمام اوصاف اور خوبیوں کے ساتھ پیدا کیا اس نے ہر چیز میں خوبیاں بھی رکھیں اور ہر مخلوق کے لئے سیدھا راستہ بھی مقرر کر دیا پھر فرماتا ہے کہ اے رسول آپ کا کام تو نصیحت کر دینا اور راستہ بتا دینا ہے جس کے دل میں اللہ کا خوف ہو گا وہ راہ راست اختیار کرے گا لیکن بد بخت ایسا نہ کریں گے جو شخص اللہ کا ذکر کرتا رہا اور نماز ادا کرتا رہا اس نے فلاح پائی لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا جا رہا ہے کہ تم عاقبت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو کیوں ترجیح دیتے ہو حالانکہ عاقبت کی زندگی بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے جبکہ دنیا کے عیش و آرام جلد ہی ختم ہو جانے والے ہیں ان تمام آیات میں جن احکامات کا ذکر ہوا یعنی قلب کو پاک کرنا اللہ کی یاد سے معمور رکھنا اللہ کے سامنے سربسجود ہونا اس کی کبریائی بیان کرنا ان تمام باتوں کی وضاحت ہر زمانے میں انبیاء علیہ السلام نے اپنے زمانے کے مطابق کی ہیں اور سرکار دو عالم رہتی دنیا تک کے لئے شریعت عطا فرما رہے ہیں "یقیناً یہ (سب کچھ) اگلے صحیفوں میں بھی لکھا ہوا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الغاشیۃ (۸۸)

ایک رکوع چھبیس آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۱ وقوع قیامت کا ذکر ایمان والوں سے ملنے والی نعمتوں اور کفار کو صعوبتوں اور ہولناکیوں کا تذکرہ

تعارف سورۃ الغاشیۃ

اس سورہ کا نام الغاشیۃ ہے جو کہ مکہ میں نازل ہوئی اس سورہ مبارکہ میں قیامت قائم ہونے کا تذکرہ شروع ہی سے کر دیا گیا ہے کچھ لوگ اس دن پریشان ذلیل و خوار ہوں گے اور کچھ شاداں و فرحاں نیکو کاروں کے لئے جنت کی نعمتوں کا تذکرہ بہت واضح طور پر کیا گیا ہے اور بد کاروں کے لے جہنم کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔ آخر میں فرمایا گیا ہے کہ لوگ اونٹ کی ساخت اور اس کی خدمات کو سامنے رکھیں آسمان ستاروں زمین اور پہاڑوں کی وسعتوں اور اوصاف کو سامنے رکھیں تو قدرت خداوندی نظر آئے گی اور رفعت خیال استقامت اور عاجزی کی صفات پیدا ہوں گی

یہ تمام چیزیں اللہ کی قدرت کاملہ کا نمونہ ہیں یہ زمین و آسمان اسی کی تخلیق کائنات ہے اگر وہ یہ سب پیدا کر سکتا ہے تو نیا عالم پیدا کرنا اس کے لئے کیا محال ہے اور دوبارہ زندہ کر دینا کیا مشکل ہے لیکن اے پیغمبر اسلام آپ کا کام تو نصیحت کرنا ہے اور پیغام دے دینا ہے ماننا نہ ماننا لوگوں کا کام ہے آخر وہ لوگ لوٹ کر میرے (اللہ) پاس آئیں گے اور یقیناً ان سے حساب لیا جائے گا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الفجر (۸۹)

ایک رکوع تیس آیات مکی

ع ۱ اللہ تعالی انسان کی تین فطرتوں کا ذکر فرماتا ہے دس مقدس راتوں اور جفت اور طاق راتوں کی قسم کھا کر نیک و بد کی پہچان کا تذکرہ

تعارف سورۃ الفجر

یہ سورۃ مبارکہ مکی ہے اس سورہ میں اللہ تعالی نے انسان کی تین فطرتوں کا ذکر کیا ہے ایک نیک اور ان کی نیکی کی تعلیم کے اثر سے دوسرے اچھے ہو جاتے ہیں یہ پیغمبر علیہم السلام ہیں دوسرے وہ جن کی فطرت پیغمبروں کی فطرت جیسی تو نہیں مگر پیغمبروں کی تعلیم اور اثر سے وہ نیک ہو گئے بعض تو ایسے نیک ہو گئے ہیں کہ ہزاروں لاکھوں میں ایک تیسری فطرت والے وہ ہیں جن کے دل سیاہ ہیں ان میں کفر بھرا ہوا ہے نہ صرف وہ خود خراب ہیں بلکہ دوسروں کو خراب کرتے ہیں (بقول حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب صدیقی) (بحوالہ فیوض القرآن)

اس سورۃ میں اللہ تعالی صبح کی اور دس مقدس راتوں (آخر ماہ رمضان یا عشرہ ذوالحجہ یا یکم تا دہم محرم الحرام) کی پھر جفت اور طاق راتوں کی قسم کھا کر یوں

Marfat.com

فرماتا ہے کہ جب گذرنے لگے رات ان پر غور کیا جائے تو اس دنیا کے ختم ہونے اور وقوع قیامت کا یقین ہو جاتا ہے جو لوگ آج مسلمانوں پر ظلم کر رہے ہیں اور اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ عاد و ثمود اور فرعون کے ساتھ کیا ہوا کیا وہ اپنے گناہوں اور بے جا ظلم کی وجہ سے برباد نہ کر دیے گئے اس کے بعد فرمایا گیا ہے کہ انسان کو جب عزت ملتی ہے اور اللہ اس پر انعامات فرماتا ہے تو وہ اپنے آپ کو صاحب عزت اور اللہ کے خاص بندے سمجھتے ہیں اور جب ان پر تنگ دستی آتی ہے تو سمجھتے ہیں کہ اللہ ان سے ناراض ہو گیا ہے لیکن اہل ایمان اور راسخ عقیدے کے لوگ ہر حال میں خوش رہتے ہیں اور شکر کرتے ہیں کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو یتیم کی عزت نہیں کرتے مساکین کو کھانا نہیں کھلاتے اور میراث کے مال چٹ کر جاتے ہیں وہ لوگ دولت سے بہت محبت رکھتے ہیں یقیناً جب قیامت برپا ہو گی تو ان کو اپنے اعمال کا افسوس ہو گا لیکن اس وقت کیا فائدہ افسوس کرنے کا اس دن اللہ کی گرفت بہت سخت ہو گی لیکن جن کو اللہ نے اطمینان قلب عطا کیا ہے وہ نیک بندے ہیں اس دن اللہ ان کو جنت میں داخل فرمائے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البلد (۹۰)

ایک رکوع بیس آیات مکی

ربط و شان نزول: فضول خرچی پر ملامت دوسروں کی امداد کرنے پر انعامات کا ذکر۔

منزل (۷)

تعارف سورۃ البلد

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی شروع ہی میں اللہ تعالی شہر مکہ کی قسم اور کعبہ حضرت ابراہیم اور اولاد رسول کی قسم کھا کر یوں فرماتا ہے کہ انسان تکالیف اٹھانے اور اس طرح اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے والا ہے یہ نہیں کہ وہ عیش کی زندگی بسر کرتا رہے اس کو یہ نہیں چاہئے کہ فضول عیش اور نام آوری کے لئے مال لٹاتا اور اڑاتا پھرے اس سے اس کی باز پرس ہو گی انسان اپنی دو آنکھوں دو ہونٹ اور زبان سے غریبوں کی حالت دیکھ کر ان کو خود بھی مال دے سکتا ہے اور دوسروں کو بھی اس کار خیر پر آمادہ کر سکتا ہے اللہ نے انسانوں کو ظاہری بدنی صلاحیتیں بھی عطا کی ہیں بلکہ نیک و بد راستے بھی بتا دیے ہیں کہ وہ غریبوں کو مالی امداد دے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے یا فضول باتوں میں اپنا روپیہ نہ لٹا دے اگر وہ غریبوں کی مدد کرنے والا ہو اور صاحب ایمان بھی ہو اور دوسروں کو صبر کی تلقین کرنے والا ہو ان کے دلوں پر اللہ کے رحم کی بارش ہوتی ہے لیکن جو لوگ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے وہی بد نصیب ہیں جن کو ان کے اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے یعنی دوزخ میں پڑے ہوں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الشمس (۹۱)

ایک رکوع پندرہ آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۱۵ نفسیاتی خواہشات پر قابو پانے والے کامیاب رہے باقی نقصان میں رہے۔

تعارف سورۃ الشمس

جن لوگوں نے اپنے نفس کو دبایا اور نفسانی خواہشات پر قابو پالیا وہ کامیاب رہے اور جو ایسا نہ کر سکے وہ نقصان میں رہیں گے اللہ تعالیٰ نے اس سورہ مبارکہ میں سورج چاند رات و دن آسمان و زمین اور نفس انسانی کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ یقیناً اس شخص نے فلاح کو پالیا جس نے اپنے نفس پر قابو پالیا لیکن جو اس کے کہنے پر چلا اس کے لئے بربادی ہے غور کرنے کی بات ہے کہ تاکید کے لئے کس کس انداز سے قسم کھائی جا رہی ہے اور حقائق پر سے کس کس طرح نقاب کشائی کی جا رہی ہے قوم ثمود جس نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا اور منع کرنے کے باوجود اونٹنی کی کونچیاں کاٹ دیں ہلاکت سے دو چار ہوئے (یہ وہ اونٹنی تھی جو معجزے کے ذریعہ لوگوں کے اصرار پر پیدا ہوئی تھی) اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے گناہ عظیم کے سبب ان کا انجام برا کیا حالانکہ وہ ایک نہایت ہی طاقتور قوم تھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الیل (۹۲)

ایک رکوع اکیس آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

۱۷ پروردگار عالم فطرت انسانی کی متضاد کیفیات کا ذکر فرماتا ہے
نیکوں کے ساتھ رحمت اور اللہ کا فضل بد کاروں کے لئے مصیبت
اور اللہ کا قہر

تعارف سورۃ الیل

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس سورہ میں فطرت انسانی کی متضاد کیفیات بیان کی جا رہی ہیں اور یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ نیک و بد سخی و بخیل سچا اور جھوٹا برابر نہیں ہو سکتے دونوں کے اعمال کے ثمرات بہت مختلف ہیں ایک کے ساتھ رحمت ہے اور اللہ کا فضل ہے دوسرے کے ساتھ مصیبت اور اللہ کا قہر ہے فطرت انسانی کے تاریک و روشن پہلو کو نمایاں کرنے اور اپنی صفات محیط و علیم کو ظاہر کرنے کے لئے پروردگار عالم رات دن کی قسم کھاتا ہے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو انسان اپنے آپ کو نیکیوں کا خوگر بنا لیتا ہے اس کے لئے تقویٰ اور نیکی کے راستہ پر چلنا نہایت آسان ہو جاتا ہے اور جو لوگ گناہوں کے عادی ہو جاتے ہیں ان کے لئے اس راستے سے ہٹنا مشکل ہو جاتا ہے اور وہ آخر کار اسی راستہ پر گامزن ہو رہتے ہیں اور بد نامی نقصان اور ضمیر کی بالکل پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نیک و بد سے آگاہ کر دیا ہے پھر بھلا دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں جو اپنے رب کی خوشنودی پا لیتا ہے وہ اسی کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور عذاب سے محفوظ رہتا ہے

منزل (۷)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الضحیٰ (۹۳)

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

ع ابتدائے اسلام کی تکالیف و پریشانیوں کا خاتمہ اسلام کا غلبہ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاعت عظمیٰ کا اپنے حبیبؐ سے وعدہ کا بیان

تعارف سورۃ الضحیٰ

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس سورہ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے کچھ عرصہ کے لئے وحی کو رک جانے کو حکمت سے تعبیر کیا ہے جب چند دن وحی لطف ہمکلامی سے محروم رہنے کے باعث آپؐ بے قرار ہیں دشمن طعنہ دے رہے ہیں کہ محمد کو محمد کے رب نے چھوڑ دیا اس پر اللہ تعالیٰ دن چڑھنے کی (یعنی عروج سرکار دو عالم کی) قسم کھا کر اور رات کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ اے پیغمبر آپ ملول و کبیدہ خاطر نہ ہوں آغاز اسلام کی کلفیتں اور تکالیف ختم ہو جائیں گی اور اسلام کا غلبہ ہو گا اللہ تعالیٰ آپ کو وہ کچھ دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے اے حبیب آپ فکر نہ کریں آپ سراپا دین ہیں آپ کا ہی دین پھیلے گا آپ کا رب آپ کی رحمت آشکار کر دے گا (اس مضمون میں قیامت کے دن امت کی بخشش کی

Marfat.com

بشارت بھی موجود ہے) آپ کے توسط سے اہل ایمان کو حکم دیا جا رہا ہے کہ کسی یتیم پر سختی نہ کرنا چاہئے اور جو سوالی سوال لے کر آئے اس کو جھڑکنا نہ چاہئے اور اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الم نشرح (۹۴)

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

ع ۱ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے ذکر کو بلند فرمایا' اسلام کا جلد بول بولا ہونے والا ہے

تعارف سورۃ الم نشرح

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ مبارکہ کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ حضور صلعم کو اللہ کی طرف سے تسلیاں دی جا رہی ہیں۔ آپ فرائض نبوت کی ادائیگی پر پریشانیوں پر ملول نہ ہوں اور نہ اسلام کے بارے میں متفکر ہوں۔ ہر سختی کے بعد آسانی ہوتی ہے اور ہر تکلیف کے بعد راحت' عنقریب یہ تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔ اسلام کو غلبہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذکر

کو بلند کیا (تاکہ دنیا دیکھ لے کہ شفیع المذنبین' راحت العاشقین کیسا ہوتا ہے۔ ہر جگہ اللہ کے نام کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی وابستہ ہے۔ کلمہ 'نماز' اذان' دعا ہر جگہ اللہ تعالی کے رسول کا نام ضرور ہے) آگے یہ فرماتا ہے کہ "پس (اے حبیب امت کو بتا دیجئے) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے بے شک ہر تنگی کے بعد فراخی ہے "پس آپ کسی غم کے بغیر فرائض نبوت ادا کرتے رہئے اور اللہ کو یاد کرتے رہئے۔ اپنے رسول کی وساطت سے مسلمان مبلغین کو تسلی دی جارہی ہے کہ وہ ناموافق حالات میں بھی اپنا کام یعنی اپنی تبلیغ جاری رکھیں انشاء اللہ وہ کامیاب ہونگے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التین (۹۵)

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

ع ۱ توحید' رسالت' آخرت' ایمان' عمل صالح کے وسیع مضامین کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جارہا ہے انسان کی ارتقاء اس کی بلندی و پستی کا ذکر کیا گیا ہے

تعارف سورۃ التین

انسان اللہ تعالی کی سب سے بہتر مخلوق ہے لیکن جب وہ گناہوں میں مبتلا ہوجاتی ہے تو اپنے اعلی مقام سے گر کر پست ترین حالت میں پہنچ جاتی ہے لیکن جو نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر عظیم ہے۔

اس سورۃ کا آغاز بھی انجیر' زیتون' طور سینا اور مکہ مکرمہ جو شہر امن ہے اس کی قسم سے ہو رہا ہے۔

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ "بلا شبہ ہم نے انسان کو بہترین تناسب پر بنایا" یعنی (بہترین اعضاء بہترین صلاحیتیں' بہترین فطرت' اعتدال قوائے ظاہری و باطنی کے ساتھ تخلیق کیا) لیکن اگر وہ گناہوں میں ملوث رہے تو شرف انسانیت سے گر کر پست ترین حالت کی طرف لوٹ جائے گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے اللہ تعالی کے یہاں اجر عظیم ہے۔ آخر میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ "کون سی چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے اللہ سب سے بڑا حاکم ہے مجال نہیں کہ اس کے حکم کو کوئی ٹال سکے۔ قیامت ضرور آئے گی اور اس دن عدل و انصاف کیا جائے گا۔ اچھے کاموں پر انعام اور برے کاموں پر سزا ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ العلق (۹۶)

ایک رکوع انیس آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

۹ ع انسانیت کی ترقی کا راز علم ہے وہ علم جو انسان کو اللہ سے قریب کرے

تعارف سورۃ العلق

اس سورۃ کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اس سورۃ کی پہلی پانچ آیتیں غار حرا میں نازل ہوئیں۔ یہ سب سے پہلی وحی تھی جو حضرت جبرائیل امین حضور کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے۔ لفظ اقْراء ہی سے نزول قرآن شروع ہوتا ہے۔ سرکار دو عالم غار حرا میں مشغول عبادت تھے کہ اچانک حضرت جبرائیل وحی لے کر آئے اور کہا "اقرا" پڑھیے۔ لیکن جب تک وہ صرف "اقرا" کہتے رہے آپ نے نہ پڑھا۔ جب اقراء باسم ربک الذی خلق" فرمایا یعنی (اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا) تو آپ نے ان کے ساتھ اقراء سے مالم یعلم تک پڑھا۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ یہ ہی پانچ آیتیں پہلے نازل ہوئیں۔ یہ ہی علم الحی القیوم کی صفت اولین ہے اسی علم کو عام کرنا اور بندگان خصوصی کو مقام قرب تک لے جانا سرور دو عالم کی شان ہے اس علم اس اتباع سے منہ موڑنا جہل ہے۔ بعد کی چودہ آیات اس وقت نازل ہوئیں جب حضور انور نے حرم شریف میں نماز پڑھنی شروع کی اس طرح اس سورۃ کے دو حصے ہیں۔ اس کی ابتداء "اقراء باسم ربک الذی خلق اور جس کی انتہاء واسجد و اقترب ہے یہ ہی علم روح کی غذا ہے اس کا سرچشمہ وحی الٰہی ہے۔ اللہ تعالی نے انسان کو خون کے جمے ہوئے لوتھڑوں سے پیدا کیا۔ انسان کو علم سکھایا اور وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ انسان کو پلٹ کر پھر اپنے رب کی

Marfat.com

طرف جانا ہے۔ بہتر تھا کہ انسان پرہیز گار ہوتا۔ اللہ بہت کریم ہے اور اس نے قلم کے ذریعے انسان کو علم سکھایا اور وہ باتیں بتائیں جو وہ نہ جانتا تھا لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ وہ سرکشی کرتا ہے اسی سلسلہ میں ابو جہل کا ذکر بھی فرمایا گیا ہے۔ وہ خود اپنے رب کے سامنے جھکنے کی توفیق نہیں رکھتا اور دوسروں کو بھی راہ حق سے روکتا رہا اور سرچشمۂ علم و عرفان سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑاتا رہا۔ یاد رہے کہ جس کا تعلق اس سرچشمۂ علم و حکمت سے نہ ہو وہی ابو جہل ہے اور دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔ کاش ابو جہل بھی ہدایت حاصل کرلیتا اور راہ حق میں روڑے نہ اٹکاتا۔ آخر میں اللہ تعالیٰ جلال کے ساتھ فرما رہا ہے کہ اگر وہ ایسا کرتا رہا تو ہم اسے ضرور پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے اور جہنم میں داخل کردیں گے۔ پس اے حبیب آپ سجدہ کیجئے اور مجھ سے قریب ہو جائیے۔

نوٹ: سورۃ العلق کے رکوع ۱۹ (۲۱) میں سجدہ تلاوت ہے۔

(یہ دسواں سجدہ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القدر (۹۷)

ایک رکوع پانچ آیات مکی

۲۲ قرآن شریف کا نزول شب قدر میں ہوا یہ رات ہزار ماہ سے بہتر ہے

Marfat.com

تعارف سورۃ القدر

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہاں پر ایک حقیقت کا بیان ہے تاکہ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہو کہ جو کلام جستہ جستہ اترا اس کی ترتیب منجانب اللہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید جس مکمل صورت میں ہے وہ پہلے علم الٰہی سے لوح محفوظ پر آیا اور پھر ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ہر آیت اور ہر سورت کو اسی جگہ رکھا گیا جس ترتیب سے وہ لوح محفوظ میں ہے۔ کلام اللہ لوح محفوظ سے آسمان سے دنیا پر شب قدر میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اس سورۃ میں اس رات کی عظمت کا بیان ہے تاکہ قرآن کی عظمت ذہن نشین ہو اور اس نسبت کے باعث اس رات کی عبادت کو خصوصی اہمیت حاصل رہے اور بندۂ مومن خیر و برکت سے مستفیض ہو۔

آیت نمبر ۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک ہم نے اس (قرآن) کو (لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف) شب قدر میں اتارا۔ (بعض مترجمین نے یوں بھی فرمایا ہے کہ بے شک ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں آسمان دنیا سے رسول اللہ علیہ وسلم پر اتارنا شروع کیا اور تقریباً "۲۳ سال میں اترا ہے۔)

آیت نمبر ۱ کے متعلق شب قدر کو یوں واضح کیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات کو رمضان کے آخری عشرہ طاق راتوں میں تلاش کرو ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ اور ۲۹ کی راتوں میں تلاش کرو۔ بالعموم ۲۷ رمضان کی شب 'شب قدر' خیال کی جاتی ہے۔ اور اس میں تلاوت قرآن اور عبادات کا اہتمام ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آیت نمبر ۳ میں فرماتا ہے "لیلۃ القدر (کی عبادت اور نیکی) ہزار

Marfat.com

مہینوں (کی متواتر عبادات اور نیکی) سے بہتر ہے" (یعنی اس سے بھی زائد ہے) قرآن کی عظمت کو سمجھو کہ اس نزول قرآن کے باعث لیلۃ القدر کا ذکر اس سورۃ میں تین بار ہوا ہے۔ اور اس تعلق سے اس رات کی نیکوں کو ہزار ماہ کی نیکیوں پر ترجیح دی گئی ہے۔ یہ شب قدر رمضان میں ہر سال آتی ہے اور اس رات کو" فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے ہر امر خیر کے لئے اس (رات) میں اترتے ہیں۔ "اور یہ سلامتی (اور امن کی رات) ہے (اور) یہ (کیفیت امن و خیر) صبح کے نکلنے تک (رہتی ہے) یہ رات مسلمانوں کیلئے اپنے پروردگار کی طرف سے ایک اہم تحفہ ہے۔ اس رات دعائیں قبول ہوتی ہیں اور رحمت خداوندی عبادت گزاروں کے شریک حال ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البینۃ (۹۸)

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

ع ۱ ۸ ۲۳ ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت اور منکرین کے لئے وعید کا ذکر "اہل کتاب محض ضد کی وجہ سے مخالفت کرتے ہیں

Marfat.com

تعارف سورۃ البینۃ

اس سورۃ مبارکہ میں ذکر کیا جارہا ہے کہ اہل عرب میں ایک گروہ خالص مشرکین کا ہے۔ اور دوسرے وہ جو اہل کتاب ہیں۔ یہ دونوں گروہ اس وقت تک راہ راست پر نہ آئیں گے جب تک ان کے درمیان رسولؐ نہ مبعوث فرمائے جائیں گے۔ جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائیں حالانکہ تمام رسول ایک ہی دین کی دعوت لے کر آتے تھے۔ اور خلوص سے اس کی تعلیمات پر عمل کرتے رہے۔ وہ نیک اور اعلیٰ لوگ ہیں۔ جن لوگوں نے ان کے دین کو قبول نہ کیا وہ بدترین لوگ تھے اور جن لوگوں نے اس دین کو قبول کر لیا دین پر عمل نہ کرتے ہوئے برے اعمال کئے ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جس میں وہ تا ابد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوں گے یہ سعادت اللہ سے ڈرنے والوں کو ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الزلزال (۹۹)

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

Marfat.com

۲۴ ع قیامت کے دن زمین زلزلہ میں آجائیگی اس وقت ہر شخص کے نیک وبد اعمال کا ذرہ ذرہ حساب لیا جائے گا۔

تعارف سورۃ الزلزال

قیامت کے دن جب زمین تھرانے لگے گی اور زلزلہ آجانے کی وجہ سے پھٹ جائے گی اس وقت ہر شخص دیکھ لے گا۔ یہ شجر حجر اور زمین وہ سب باتیں بتائیں گے یعنی گواہی دیں گے کہ جو ہر انسان دنیا میں کرتا رہا ہے۔ اس وقت لوگ اپنے برے اعمال پر پچھتائیں گے۔ لوگ گروہ در گروہ آئیں گے اور اپنے اعمال دیکھ لیں گے۔ جس نے نیکی کی ہوگی اس کو نیکی دکھا دی جائے گی اور جس نے بداعمالی کی ہوگی اس کو اس کے کرتوت دکھا دیئے جائیں گے۔ ذرہ ذرہ کا حساب ہوگا۔ اس وقت کسی انسان کو ان شہادتوں کے پیش نظر کسی قسم کے انکار کرنے کی ہمت نہ ہوگی۔ (جس طرح آج کل دنیا میں ٹیپ اور فلم کے ذریعے ہر شخص اپنا عمل دیکھ سکتا ہے اور اپنی آواز سن سکتا ہے اسی طرح بروز قیامت ہر شخص اپنے اعمال دیکھ سکے گا اور اپنی باتیں سن سکے گا)

اس سورۃ میں شروع آیت ہی میں یہ بتادیا کہ "جب زمین زلزلہ سے ہلا ڈالی جائے گی اس وقت زمین اپنے بوجھ (یعنی دفینے نکال پھینکے گی" (جو کچھ بھی اس میں دفن ہے یعنی مردے، معدنیات وغیرہ وہ سب باہر اگل دے گی) یہ سب کچھ اللہ کے حکم سے ہوگا۔ قیامت کے دن زمین اپنی ساری سرگذشت بیان کردے گی (کہ اس

Marfat.com

زمین پر کیا کیا کام ہوئے) پھر انسان حیرت سے کہے گا کہ اس زمین کو کیا ہو گیا۔ لیکن اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے یہ سب کچھ عمل پروردگار کے ہی حکم سے ہو گا

"بس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

"اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہو گی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا"

اس دن (یعنی قیامت کے دن) میزان عدل قائم ہو گی۔ پھر یہ اللہ کا فضل و کرم ہو گا کہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے پکڑ لے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العٰدیٰت (۱۰۰)

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

ع ۱ انسان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے دولت کی محبت میں دیوانہ ہو کر آخرت سے غافل رہتا ہے ۲۵

تعارف سورۃ العٰدیٰت

اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ آخرت ہی کا مضمون ایک نرالے انداز سے بیان فرما رہا ہے۔ اور شروع کی آیات میں ہی ان سرفروشان راہ حق کے گھوڑوں کی قسم

منزل (۷)

Marfat.com

کھاتا ہے جن کا جذبہ جاں نثاری ' وفاداری ' فتح و نصرت کا ضامن بنتا ہے۔ ایک گھوڑا اپنے آقا کا اس درجہ وفادار اور ایک انسان اپنے رب کا ناشکرا۔ گھوڑا حیوان ہے لیکن اس کا عمل اس کے جذبہ شکر گذاری پر شاہد ہے لیکن انسان اپنے خالق کی ناشکر گزاری کرتا ہے۔ حیوان تو اپنے آقا کی محبت میں اپنی جان تک بازی پر لگا دیتا ہے لیکن انسان یہ نہیں سوچتا کہ اس کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ ایسی مثال دیکر اللہ فرماتا ہے کہ "بلا شبہ انسان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔ "اور بلا شبہ وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے "(وہ دنیا کی محبت میں دیوانہ ہو رہا ہے اور آخرت سے غافل ہے)

آیت نمبر ا سے آیت نمبر ۵ تک ان گھوڑوں کی قسم کھا کر فرمایا جا رہا ہے (مجاہدین کے تیز دوڑنے والے گھوڑوں سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اور سم سے جو چنگاریاں نکلتی ہیں اور جب وہ صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں اور اس طرح جو گرد اڑتی ہے اور جب مجاہدین دشمنوں کی صفوں میں گھس جاتے ہیں) یہ ہی ہیں سرفروشان راہ حق کے گھوڑے جن کی قسم اللہ تعالیٰ کھاتا ہے۔ اور پھر یوں فرماتا ہے کہ انسان ناشکرا ہے۔ جبکہ اس کو اس قدر نعمتیں دی گئی ہیں مگر وہ ان کا شکر نہیں ادا کرتا۔ بلکہ وہ مال و متاع سے محبت کرتا ہے اور اس کو جمع کرنے میں ہی مصروف رہتا ہے اور وہ اسی وجہ سے اپنے رب کو بھی بھولے ہوئے ہے۔ کیا انسان کو اس کی خبر نہیں کہ ایک دن وہ آنے والا ہے جب اسے قبروں سے نکال کر اللہ کے حضور میں جوابدہی کے لئے پیش ہونا ہے اور اعمال کا حساب دینا ہے۔ بے شک اللہ ان کے تمام اعمال سے اس روز اچھی طرح باخبر ہو گا۔ (حالانکہ وہ آج بھی واقف ہے)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القارعۃ (۱۰۱)

ایک رکوع گیارہ آیات مکی

ع ۱ قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر

تعارف سورۃ القارعۃ

ابتداء میں قیامت کی ہولناکیوں اور خوف کا ذکر فرمایا جارہا ہے۔ قیامت کے دن ایک کڑک دار آواز آئے گی جو دل کو دہلا دینے والی آواز ہوگی۔ اس سے لوگ دہل جائیں گے۔ ان کے سینے پھٹ جائیں گے اور لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ادھر ادھر گرے پڑے ہوں گے۔ پہاڑ روئی کی دھنکی ہوئی گالوں کی طرح بکھرے ہوں گے۔ یہ ہی حشر و نشر' سزا و جزا کا دن ہوگا۔ پس اس دن وہ لوگ جن کے اعمال اس دنیا میں اچھے ہونگے اور ان کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ دل پسند عیش و مسرت میں ہوں گے اور جن کی برائیاں اور گناہ زیادہ ہونگے ان کے بد اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا ان کو "ہاویہ" میں ڈال دیا جائے گا۔ (یہ ہاویہ کیا ہے؟ "ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔ "دوزخ کا ایک مقام ہے ایک گڑھا ہے جس کی آگ کی سوزش و تیزی کا اندازہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التکاثر (۱۰۲)

ایک رکوع آٹھ آیات مکی

ربط انسان کا حرص دنیا اور مال متاع میں مشغول ہو کر اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جانا اور آخرت کے دن کو بھول جانا

تعارف سورۃ التکاثر

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔ اس سورۃ میں انسان کی کم عقلی کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ مال و متاع اور دنیاوی لذتوں کے حصول میں اس قدر مشغول ہو جاتا ہے کہ اس کو آخرت بھی یاد نہیں رہتی یہاں تک کہ وہ قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ لہٰذا جلد ہی ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔ وہ لوگ بروز قیامت اپنی آنکھوں سے دوزخ دیکھ لیں گے۔ اس دن (قیامت کے دن) ان سے اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کے بارے میں سوال کرے گا کہ کس نے ان نعمتوں کا حق ادا کیا ہے اور کس نے نہیں۔ اس وقت معلوم ہو جائے گا کہ جس نے دنیا کو آخرت کے لئے برتا وہی کامیاب رہا۔ آخرت ایسی چیز نہیں جس سے غفلت برتی جائے یا جس سے انکار کیا جائے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ العصر (۱۰۳)

ایک رکوع تین آیات مکی

ع ۱ انسان کی ہدایت کا ایک مختصر لیکن جامع طریقہ بیان فرمایا جارہا ہے یعنی طریقہ ایمان و عمل و شکر و صبر ۲۸

تعارف سورۃ العصر

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔ پہلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ زمانہ کی قسم کھاتا ہے اور تاریخ عالم کو اس حقیقت پر بطور شاہد پیش فرماتا ہے کہ ہر زمانہ میں حقیقی کامیابی انہی کو نصیب ہوئی جو راہ ہدایت پر قائم رہے اور کسی آزمائش میں بھی ایمان و عمل و صبر استقامت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ یا یوں سمجھو کہ خالق کائنات اس زمانہ کی قسم کھاتا ہے جب سرکار دو عالم خاتم النبین ہو کر تشریف لائے کہ اپنی رحمت کے دامن میں سب کو لے کر خالق کائنات سے ملادیں اور یہ جلوہ شام و سحر ایک ابدی زندگی میں بدل جائے اور نور ہی نور رہ جائے۔ مگر بدنصیب ہے وہ جس نے عمر عزیز کو گنوا دیا۔ سرکار دو عالم کا نام سنا اور رحمت کا دامن نہ پکڑا ان کی اطاعت سے روگردانی کی۔

Marfat.com

"یقیناً" انسان خسارہ میں رہا" (کہ کسب سعادت اور کسب فیض سے محروم رہا۔ یہ آخری دور پایا اور ایمان نہ لایا)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور آپس میں ایک دوسرے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (ناقابل تلافی نقصان سے وہی محفوظ رہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الھمزۃ (۱۰۴)

ایک رکوع نو آیات مکی

ہر شخص کے لئے ہلاکت ہے جو اہل ایمان پر طعن و تشنیع کرے غیبت کرے اور بخیل ہو

تعارف سورۃ الھمزۃ

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔ جو لوگ حضور اکرم کی ذات اقدس اور ایک دوسرے کو طعنہ دیتے ہیں اور عیب جوئی کرتے ہیں اور وہ انتہائی درجہ کے بخیل ہیں اور اپنے مال کو گنتے رہتے ہیں کہ اب میرا مال کتنا بڑھ گیا ہے ان کے لئے ہلاکت ہے۔ دراصل یہ کنجوس لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کا جمع کیا ہوا مال ان کے ساتھ جائے گا اور وہ لافانی ہے۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کو "حطمہ" میں

Marfat.com

پھینک دیا جائے گا۔ حطمہ اللہ تعالیٰ کی خوب بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جس کے شعلے ستونوں کی طرح بلند ہوں گے۔

نوٹ: حطمہ۔ یہ اللہ کی وہ آگ ہے جو اس کے حکم سے سلگا دی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی اور یہ وہ آگ ہے جس سے نہ گلو خلاصی ہے اور نہ موت' وہاں کسی ٹھنڈک کا گزر نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الفیل (۱۰۵)

ایک رکوع پانچ آیات مکی

ع ۱ خانہ کعبہ کو ڈھانے کے ارادہ سے آنے والے ہاتھیوں والوں کا عبرتناک انجام

تعارف سورۃ الفیل

یمن کے بادشاہ ابرہہ نے کعبہ پر حملہ کرنا چاہا تھا۔ وہ ہاتھیوں کا لشکر لے کر آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس لشکر کو ناکام بنا دیا۔ اس طرح کہ ان پر ابابیل کے جھنڈ کے جھنڈ نازل فرمائے جنہوں نے ان پر پتھروں کی کنکریاں برسائیں جس کی وجہ سے وہ لشکر ایسا تباہ ہوا جیسے کھایا ہوا بھوسہ ہو۔

Marfat.com

نوٹ: یمن کے ایک حاکم "ابرہہ" نے ایک کلیسا بنایا تھا وہ چاہتا تھا کہ لوگ وہاں جمع ہوں لیکن عربوں نے اسے حقارت سے دیکھا تو وہ خانہ کعبہ پر ہاتھیوں سے حملہ آور ہوا۔ سرکار دو عالم کے دادا عبدالمطلب جو اس وقت کعبہ کے متولی تھے اس خبر کو پاتے ہی لوگوں سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ لوگو اپنا بچاؤ کرلو۔ کعبہ جس کا گھر ہے وہ خود ہی بچالے گا۔ اور ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالی نے اس کی تمام تدابیر کو ناکام بنا دیا۔ یہ اس طرح ہوا کہ ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرند بھیجے ان کے پنجوں اور چونچوں میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں تھیں جو وہ ان کی فوج پر پھینکتے تھے۔ یہ کنکریاں اللہ کے حکم سے ایک طرف سے گھس کر دوسری طرف سے نکلتیں اور ایک ایسا زہریلہ اثر چھوڑ جاتیں کہ ان سے بچنا مشکل ہوتا۔ بہت سے وہیں ہلاک ہوئے جو بھاگے وہ ان کے مضر اثرات کی تاب نہ لاسکے اور بڑی بڑی تکلیفیں اٹھا کر موت کے گھاٹ اترے۔ یہ سزا تھی اس جسارت کی کہ اللہ کے گھر کو جس کو اس کے دوست نے بنایا۔ جس کو رہتی دنیا تک مرکز صدق و صفا بنا دیا گیا اس کو ڈھانے کی کوشش ایک متکبر شخص نے اپنی طاقت کے زعم میں کی۔ پھر ان کو اللہ نے کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کردیا (از فیوض القرآن)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ القریش (۱۰۶)

ایک رکوع چار آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۱ اللہ تعالیٰ کے اہل قریش پر احسانات بیان کرنے کے بعد
۳۱ انہیں اپنے رب کی عبادت کرنے کی تلقین

تعارف سورۃ القریش

اس سورۃ مبارکہ کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے قریش پر کئی قسم کے احسانات فرمائے۔ اس بے آب و گیاہ زمین مکہ میں ان کے لئے رزق کے سامان مہیا فرمائے۔ ان کے دلوں میں تجارت کا شوق پیدا کیا۔ وہ سردی گرمی کے موسموں میں تجارت کرتے۔ پس انہیں چاہئے کہ ان نعمتوں کے شکرانے کے طور پر رب کعبہ کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں فاقہ کشی سے محفوظ رکھا اور امن سے سفر کرنے کی سہولت مہیا فرمائی۔ (سرکار دوعالم کی تعلیمات میں ان کے لئے غذائے روحانی اور ابدی مسرتوں کا سرمایہ بھی موجود ہے۔ جن کی نبوت کے صدقے میں ان کی دنیا بن گئی یہ لوگ آخرت بھی کیوں نہیں بنا لیتے۔ سرکار دوعالم کا تعلق بھی اس قبیلہ سے تھا۔ اور خانہ کعبہ آباد ہی انہیں سے ہے۔ جو حضور کے نام لیوا ہیں یہی امن کا گھر اور توحید کے پرستاروں کا مرکز ہے اسی لئے انہ کو کس محبت سے سمجھایا جارہا ہے۔ (از فیوض القرآن)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الماعون (۱۰۷)

ایک رکوع سات آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۵ حق کے منکر' بندگی میں ریاکاری کرنے والوں سے اللہ کی ناراضگی کا اظہار ۳۲

تعارف سورۃ الماعون

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ روز جزاء پر ایمان نہ رکھنے والے غریبوں یتیموں کو دھکے دیکر نکال دینے والے ' ریاکاری میں مبتلا لوگوں کی اخلاقی حالت کا بیان کیا جارہا ہے۔ انسانوں میں ایسے بھی ہیں جو روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں۔ اس لئے ان کی اخلاقی حالت اس درجہ گر جاتی ہے کہ وہ نہ غرباء و مساکین کو کھانا کھلاتے ہیں اور نہ ہی ان کی مالی مدد کرتے ہیں۔ اور نہ یتیموں سے مہربانی سے پیش آتے ہیں بلکہ ان بے بس لوگوں کو دھکے دیکر نکال دیتے ہیں اگر کبھی کوئی نیکی کا کام کرتے بھی ہیں تو صرف دکھاوے کے لئے۔

ایسے نمازیوں کی نماز جو ریاکاری کے لئے ہو اس میں ان کے لئے خرابی ہے بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو بظاہر مسلمان ہیں لیکن اپنی نمازوں کی ادائیگی سے غافل ہیں۔ جو لوگ قیامت کے منکر ہیں ان کی اخلاقی حالت کی گراوٹ اور مال سے ان کی محبت کا یہ عالم ہے کہ گھریلو استعمال کی معمولی چیزیں بھی پڑوسیوں کو مانگے نہیں دیتے۔ مثلاً" ہنڈیا' ڈول' کلہاڑا وغیرہ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الکوثر (۱۰۸)

ایک رکوع تین آیات مکی

ع ۱ اللہ تعالیٰ نے حضور کو بے حد و حساب نعمتیں عطا کی ہیں جن میں کوثر بھی ہے

تعارف سورۃ الکوثر

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی یہ ایک مختصر ترین سورۃ ہے لیکن کیفیات مصطفوی کی آئینہ دار ہے۔ اس آئینہ میں خیر ہی خیر ہے اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ذات باری نے آپ کو بہت زیادہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں جن میں ایک نہر کوثر بھی ہے جس سے مومنین و اہل جنت پانی پئیں گے۔ یہ وہ نہر ہے جس سے جنت کی ساری نہریں نکلتی ہیں۔ اس سورۃ میں امت کو بتایا جارہا ہے کہ اپنے آپ کو نمازی بناؤ۔ اللہ کی راہ میں قربانی دو اور ہر قربانی کے لئے تیار رہو۔ نماز اور قربانی ہی درحقیقت تمام عبادات روحانی اور جسمانی کی جان ہے حضور کی نماز و قربانی بلکہ ہر ادا اللہ ہی کے لئے رہی۔ اللہ نے ان کو خیر دارین سے نوازا۔ دنیا و آخرت کا تاجدار بنایا' اسلام کا پرچم دیا دل کو محبت کی جلوہ گاہ بنایا۔ آپ کو ہر عالم کے لئے رحمت بنا دیا یہاں تک کہ جس کا خاتمہ بالخیر ہوا وہ بھی حضور ہی کے دامن

Marfat.com

رحمت میں آگیا اللہ کو پا گیا۔ نیک نام ہوا' یہ سورۃ بیک وقت توحید' رسالت' آخرت' انعامات الٰہی دنیوی اور اخروی' ظاہری و باطنی جملہ مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ وہ سورت ہے جس نے کفار کو یہ کہنے پر مجبور کردیا کہ یہ انسان کا کلام نہیں۔ لیکن بدنصیب تھے کہ پھر بھی ایمان نہ لائے اور خیر سے محروم رہے (از فیوض القرآن)

حضور کی وساطت سے امت کو بھی حکم دیا جارہا ہے کہ نمازیں پڑھیں اور اللہ کے نام پر قربانی دیتے رہیں۔

آخر میں فرمایا گیا ہے کہ جو رسول اللہ کے دشمن ہیں وہ آخر کار ذلیل و عاجز ہوں گے اور رسول کا نام بلند رہے گا۔ اور (حضرت سیدہ فاطمہ سے آپ کی نسل بکثرت پھیلے گی)

(دنیا میں بھی یہ تعلیمات ان کے فیوض و برکات حضور اور حضور کے واسطے سے ملتے ہیں وہاں بھی حضور اور حضور کی آل اس خیر کے لئے واسطہ بنیں گے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الکٰفرون (۱۰۹)

ایک رکوع چھ آیات مکی

ربط کفار کی خصوصی کیفیات کا ذکر اہل خیر کے لئے ان کی راہ

Marfat.com

اہل باطل کے لئے ان کی راہ ہے

تعارف سورۃ الکٰفرون

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے پیغمبر! آپ کافروں کی اس تجویز کو کہ کفرو اسلام کے عقائد میں اشتراک کرلیا جائے مسترد فرمادیں۔ ان کفار سے کہہ دیں کہ میں پرستش نہیں کرتا ان بتوں کی جن کی تم لوگ پوجا کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرتے ہو اللہ کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور جس کو میں مانتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور ہمارے لئے ہمارا دین ہے۔ ان میں اشتراک نہیں ہوسکتا۔ (اس طرح حضور کی معرفت مسلمانوں کو ایک فتنہ سے خبردار کیا جارہا ہے کہ وہ اسلام اور کفر کے عقائد اور طریقہ عبادت کو خلط ملط نہ کریں۔ خالص اور غیر خالص، حق و باطل میں ملاوٹ نہ کریں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ النصر (۱۱۰)

ایک رکوع تین آیات مکی

ع ۱ فتح مکہ کا ذکر، حضور کا مغفرت طلب کرنا اور اللہ تعالیٰ کا مغفرت کرنے کا وعدہ

Marfat.com

تعارف سورالنصر

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی تھی لیکن چونکہ ایسی تمام سورتیں جو بعد ہجرت نازل ہوئیں انہیں مدنی شمار کرتے ہیں اس لحاظ سے یہ سورۃ طیبہ مدنی ہے۔ یہ سورۃ فتح مکہ کے وقت نازل ہوئی۔ جب اللہ کی مدد آگئی اور مکہ فتح ہوا تو لوگ جوق در جوق مسلمان ہونے لگے اس میں اشارہ کیا گیا ہے کہ یہ اللہ کی نہایت مہربانی تھی جو اسلام کو فتح حاصل ہوئی۔ اس لئے بطور شکر گزاری اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنا چاہئے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے پیغمبر اسلام آپ اپنی (امت کی مغفرت کیلئے) دعا کیجئے بیشک اللہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(یہ سورۃ حضور کی آخر عمر میں نازل ہوئی اور اس کے بعد حجۃ الوداع میں وہ مشہور آیت "الیوم اکملت لکم دینکم" نازل ہوئی اور اس کے اسی دن بعد سرکار دو عالم نے اپنے رفیق اعلیٰ کی طرف رحلت فرمائی۔ نزول وحی اور نبوت کا سلسلہ ختم ہوا لیکن فہم قرآن، فیوض قرآن اور سیرت اقدس کے فیوض و برکات کے چشمے ایمان والوں کے لئے عام ہوئے اور عام ہیں)۔ (از فیوض القرآن)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ اللّھب (۱۱۱)

ایک رکوع پانچ آیات مکی

منزل (۷)

Marfat.com

ع ۳۶ دشمن اسلام اور حضور کے چچا ابو لہب اور اس کی بیوی (ام جمیل) پر اللہ کے غضب کا ذکر

تعارف سورۃ اللّھب

یہ سورۃ مبارکہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں ابولہب اور اس کی بیوی دونوں اسلام اور حضور کے دشمن تھے تفصیلاً ذکر کیا گیا ہے۔

(ابولہب جس کا نام عبدالعزیٰ تھا اور حضور کا حقیقی چچا تھا لیکن آپ کا شدید دشمن تھا۔ آپ پر پتھر پھینکتا، سخت ایذائیں دیتا، بھرے مجمع میں آپ کی تکذیب کرتا، اس کی بی بی بھی آپ کی سخت دشمن تھی اس سورت میں دونوں کے انجام کا ذکر ہے۔ غزوہ بدر کے سات روز بعد ابولہب کے منہ پر ایک زہریلا دانہ نکلا۔ تمام گھر والوں نے اس خیال سے کہ یہ مرض ان کو بھی نہ لگ جائے اس کو چھوڑ دیا۔ یہ وہیں مر گیا۔ تین روز تک لاش یوں ہی پڑی رہی جب لاش سڑنے لگی حبشی مزدوروں کے ذریعہ لکڑی سے دھکیل کر گڑھے میں ڈال دی گئی اوپر سے پتھر ڈال کر اسے بند کر دیا گیا۔ اسی طرح اس کی بی بی ام جمیل جو ابو سفیان کی بہن تھی اور جو حضور کی عداوت میں اپنے شوہر کی دنیا میں معاون رہی۔ اس عورت کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اس کی بیوی بھی کانٹے دار لکڑیاں چنتی تھی اور حضور کی راہ میں کانٹے ڈالتی تھی۔ "اس کے گلے میں ایک مونجھ کی رسی ہے "یہ رسی وہ اپنے گلے میں اس لئے ڈالے رکھتی کہ اس سے لکڑیوں کا گھٹا باندھا کرتی تھی ایک دن لکڑیاں اٹھا کر لا رہی تھی کہ تھک کر ایک پتھر پر بیٹھ گئی۔ فرشتہ نے بحکم الٰہی گٹھے کو پیچھے سے

کھینچا وہ رسی اس کے گلے میں پھندہ بن کر لگ گئی اور وہ وہیں مر گئی)۔(رفیوجی القرآن)

ابو لہب اور اس کی بیوی حضور کو بے حد ستاتے تھے اور اسلام کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ ان کی گستاخیاں بھی بہت بڑھی ہوئی تھیں اللہ تعالی نے اس سورۃ میں ابو لہب کا نام لے کر اس کی نامرادی اور بربادی کا ذکر کیا ہے۔ ان کے پاس بے انتہا مال و دولت تھی جو ان کے کوئی کام نہ آسکی اور عنقریب وہ ایک شعلہ زن آگ میں پڑے گا۔

(اللہ تعالی ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے' جس نے اسلام سے دشمنی کی یا رسول اللہ سے دشمنی کی اس کے لئے سوائے دوزخ کے اور کوئی جگہ نہیں ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاخلاص (۱۱۲)

ایک رکوع چار آیات مکی

ربط ذکر اوصاف توحید باری تعالی کا جامعیت اور دلکش انداز میں

تعارف سورۃ الاخلاص

یہ سورۃ مکی اور بقول بعض مدنی ہے (اس کا نزول پہلے مکہ مکرمہ میں اور بعد میں مدینہ طیبہ میں بھی ہوا لہٰذا یہ مکی و مدنی دونوں ہے) اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کاملہ کو نہایت جامع طریقہ سے بیان فرمایا جارہا ہے۔ اللہ ایک ہے اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں جو بے نیاز ہے۔ سب اسی سے مانگتے ہیں اور اسی سے پاتے ہیں نہ اس کو کسی نے جنم دیا ہے اور نہ اس نے کسی کو جنم دیا ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ نہ ہی اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الفلق (۱۱۳)

ایک رکوع پانچ آیات مدنی

ع ۱ اللہ نے اپنے بندے کو ظاہری شر سے بچنے کی دعائیں سکھائی ہیں

Marfat.com

سورۃ الناس (۱۱۴)

رکوع چھ آیات مدنی

ع ۱ اللہ اپنے بندے میں باطنی وسوسوں اور نفس کی برائیوں سے بچنے کی دعائیں سکھاتا ہے ۳۹

تعارف سورۃ الفلق سورۃ الناس

ان دونوں سورتوں کا تعارف ایک ہی ساتھ لکھا گیا ہے کیونکہ یہ دونوں سورتیں ایک ساتھ ہی نازل ہوئی ہیں اس لئے ان کو معوذتین کہتے ہیں۔ یہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئیں ان سورتوں کے بارے میں مختصر تعارف جو جناب پیر کرم شاہ صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ من وعن درج ذیل ہے۔

(بندہ خواہ کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو اگر وہ حق کے لئے سربکف باطل کے سامنے میدان جہاد میں قدم رکھتا ہے تو ایک ذات ایسی ہے جس کے دامن میں اسے پناہ مل سکتی ہے وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات ہے۔ مسلمان کو چاہئے کہ کبھی ہراساں اور مایوس نہ ہو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے اور ان کلمات طیبہ سے اس کی بارگاہ میں پناہ کے لئے عرض کرتا رہے) (ضیاء القرآن جلد پنجم)

سورۃ الفلق میں ہر شے کے شر سے پناہ مانگی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ پہلی ہی آیت میں اپنے حبیب سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ " آپ فرمادیجئے کہ میں پناہ لیتا

Marfat.com

ہوں صبح کے پروردگار کی اور ہر اس شے کے شر سے جو اس نے پیدا کی (بالخصوص) ظلمت کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) جب وہ چھا جائے اور (پناہ مانگتا ہوں) ان کے شر سے جو گرہوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکتی ہیں۔ (یعنی ٹوٹکے اور جادو کرتی ہیں) اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس میں حاسد شیطان سے بچنے کے لئے دعا سکھائی جارہی ہے جو دل میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ انسان کو طرح طرح سے پھسلاتا ہے اور برائی کی ترغیب دیتا ہے اور اندرونی طور سے ایمان کو کمزور کرتا ہے۔ یہ وہ خطرہ ہے جس سے بچنا انسان کے بس کی بات نہیں البتہ اللہ کی ربوبیت اس کی حاکمیت اور مالکیت اور اس کی معبودیت ہی انسان کو ہر منزل میں اس شر سے بچا سکتی ہے۔

یہ سورت شیطان سے بچنے اور شیاطین کے اثرات سے متاثر جنوں اور انسانوں سے محفوظ رہنے کا وہ عطیہ ہے جس پر قرآن ختم ہوتا ہے۔ تاکہ بندۂ مومن انس میں رہے۔ بھول میں نہ پڑے اور بھول میں پڑے ہوئے بھٹکے ہوئے لوگوں کے شر سے بھی محفوظ رہے۔ (از فیوض القرآن)

اللھم ارحمنی بالقرآن العظیم

اے اللہ قرآن عظیم (کی برکتوں) کے سبب مجھ پر رحم فرما۔

(آمین ثم آمین)

منزل (۷)

Marfat.com

تعارف القرآن

(اردو)

مرتبہ

سیدہ فاطمۃ الزہرا ہلگرامی

(اس کتاب میں قرآن کریم کی ہر سورۃ مبارکہ کا منزل وار اور رکوع بار کوع تعارف بیان کیا گیا ہے۔ نیز ہر رکوع کی سرخی بھی دی گئی ہے۔ جملہ سجدہ ہائے تلاوت اور فہم قرآن کے دیگر نکات بھی بیان کئے گئے ہیں)

بیکن بکس ○ گلگشت ملتان

Marfat.com